فمن یکفر بالطاغوت ویؤمن باللّٰہ فقد استمسک بالعروۃ الوثقیٰ

بیمن توفیق الٰہی و عین رحمت رسالت پناہی رسالہ لاجواب دافع شک و ارتیاب

مسمّٰی بہ

مرآۃ النّدوۃ

ملقب بلقب تاریخی

عروۃ الوثقیٰ

۱۳۱۴ھ

جس میں کیفیت ہزیمت وفد ندوہ کی پٹنہ و بہار و پھلواری میں واضح اور مشائخ عظام و علمائے کرام اہل سنت کی رائیں مخالفت ندوہ میں لائی گئی ہے

مرتبہ

خادم سنت و اہل سنت عبد الوحید غلام صدیق رضا حنفی الفردوسی عفی عنہ نائب مہتمم انجمن اہل سنت مصلحین ندوہ پٹنہ

حسب فرمائش انجمن اہل سنت مصلحین ندوہ پٹنہ

مطبع محمدی پٹنہ میں چھپا

قیمت فی جلد ۲

اللہ اکبر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ حمداً کثیراً والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ خاتم النبیین وشفیع المرسلین المجرمین الذی ارسلہ اللہ بشیراً ونذیراً وعلیٰ آلہ واصحابہ ہداۃ العالمین لیلاً ونہاراً

دل کے آئینہ مین ہے تصویر یار ؛ جب ذرا گردن جھکائی دیکھلی

ای اسلام کے سچے بہی خواہو۔ دین حق کے پکے جان نثارو۔ تہوڑی دیر کیلئے فکر کو اپنے دل ادہر متوجہ ہو جاؤ۔ جو کچھ ہم کہنا چاہتے ہین کان لگا کر سنو۔ واقعی اوسمین اگر اسلام کی بہتری مذہب حق کی ترقی مسلمانون کی دینی و دنیاوی بہلائی متصور ہو تو اتباع حق سے منہہ نہ موڑو۔ اور اگر خدا نخواستہ ویسا نہو ضرور ادہر سے بچو بلکہ سب ہونکو اوسیکی ہدایت کرو۔ المسلم مرآۃ المسلم کے مصداق بنو۔ انشاء اللہ ہمین بہی اوسکے مان لینے مین سنگ عار سد راہ نہوگا —

حضرات جو کچہ ہمین کہنا ہے وہ تائیدی جلسات وفد ندوۃ العلما وجماعت علمای اہل سنت مصلحین ندوہ سے متعلق ہے جو بتبدل اوقات مختلف شہرون یا قصبون مین منعقد ہوا کئے ہین۔ کیا ان جلسونکی خبرین آپ تک نہین پہونچین یا اون واقعات سے جو اوس زمانہ مین گذرے آپ واقف نہین

ہین اور ضرور ہین بلکہ براے العین مشاہدہ کر چکے ہین - آپ ہی کے شہر عظیم آباد و قصبہ پھلواری لطیف کا ماجرا ہے کہین دور کا نہین مگر واقعہ کچہہ ہی گذرا ہو حقیقت حال کچہہ ہی کیون نہو انسانی طبایع بالذات مختلف ہین بالضرور اظہار واقعات مین جدت پسندی کو دخل دیا گیا - کچہہ کا کچہہ بتایا گیا - اخبار و ضمیمہ اشتہار مین جو ہی چاہا چہاپا گیا بیکار ون کو ایک مشغلہ خاصہ ہاتہہ آیا - رنگ آمیزی کا پورا موقع ملا نکسیکو کسیکا پاس - نہ جہوٹ بولنے مین عقاب الہی سے خوف وہراس غرض یارون نے خوب دل کہولکر غلط بیانی و افترا پردازی سے اپنا کام نکالا - کم علمون اور بعض اہل علم سادہ لوحون کو دام تزویر مین پہنسا کر اپنا معتقد و شیدا کر لیا - مگر اہل حق و اصحاب دانش اس دام مین نہ مبتلا ہوے بلکہ نہایت حق پرستی کے ساتہہ غریب مذہب اہل سنت پر ترس کہا کر حق پر خوب جمے اور مکر و فسون سے اون کے بچے رہے - لیجئے اصلی مسلسل واقعات صحیحہ سنئے جنکی صداقت پر خود اپکا دل فیض منزل نہ شہادت دے تو لطف نہین - حق پسند اغیار بہی جی ہی جی مین مرحبا و احسنت نہ پکارین تو تکلف نہین - والفضل ما شہدت بہ الاعداء - ہان ناحق کوشون حق پوشون یا مجانین وسکارئ سے بحث نہین جنہین لاکہہ سمجہائے ہزار طرح پہ راہ حق دکہائے سمجہہ ہی مین نہ آئے دکہلائی ہی نہ دے - بلکہ الٹی سیدہی تین چار صلواتین آپ ہی کو سنائین - خدا شاہد ہے نفسانیت و تعصب یا بیجا طرفداری کو اس تحریر مین ذرا بہی دخل نہین دیا گیا حتے الامکان واقعات نگاری مین دیانتداری و راست بازی کا خیال ملحوظ خاطر رہا ہے - حق بین اصحاب علم و فہم سے خصوصًا حق پرست ارباب جود و کرم سے بہزار الحاح التماس ہے کہ خُذ مَا صَفَا وَدَعْ مَا كَدِرَ پر عمل کر کے بعد وضوح حق دین اسلام جسطرف چلا جائے

اوسیطرف چلین میرے کہنے پر نہ جائین۔ **(واقعات بہار شریف)**

مسلمانو! تمہین یاد ہوگا کہ بماہ جمادی الثانی ۱۳۱۴ھ بہار شریف مین ایک تائیدی جلسۂ ندوہ بزیر صدارت حضرت مخدوم الانام شرف اللیالی والایام غواص دریائے شریعت وطریقت وشناور بحر معرفت وحقیقت جناب مولانا شاہ امین احمد صاحب فردوسی قبلہ مدظلہ منعقد ہوا تہا اور اوسکا ذکر بڑے ناز وافتخار سے اخبارون اشتہارون مین ارباب ندوہ کی طرف سے شایع کیا گیا تہا۔ یکطرفہ ڈگری پاجانے پر وہ شور غل مچائے گئے تہے کہ بیان سے باہر مگر بر سر وقت بعض حضرات مصلحین ندوہ نے حضرت شاہ صاحب قبلہ کے خدمت بابرکت مین باریاب ہوکر بمواجہہ بعض حضرات مہتممین ندوہ قبایح وشنایع ندوہ ظاہر کیا اور موجودہ حالت ندوہ کو یقیناً مضر اسلام ومخرب مذہب اہل سنت ثابت کردکہایا ونیز اوس جماعت عظیمہ علمائے اہل اسلام وفضلائے مذہب اہل سنت والجماعت کے اسمائے گرامی سے آگاہ فرمایا جو ندوہ کو قابل ترمیم واصلاح بتاتے وشرکت ندوہ کو قبل از اصلاح مقاصد وترمیم مفاسد نامشروع ٹہراکر ہدایت خلق فرماتے اور اہل اسلام کو ضلالات سے بچاتے ہین جزاہم اللہ خیر الجزاء خود حضرات صدر وناظم صاحبان ومعزز اراکین ندوہ کی تسلیم ضلالات ندوہ کی معتبر شہادتین۔ اور بہت سے دیندار وہمدرد اسلام علمائے اہل سنت معظم اراکین ندوہ جو لاعلمی سے یا دہوکے مین آکر اول وہلہ مین شریک ندوہ ہوگئے تہے اونکا روز بروز ندوہ سے علیحدہ ہوتے جانا پیش کیا (دیکہو رسایل علمائے اہل سنت مصلحین ندوہ مطبوعہ بریلی م)۔ حضرت ممدوح دام بالفتوح جناب شاہ صاحب دامت برکاتہم نے سب باتین پسند ہی نہین کین بلکہ اپنی صدارت جلسۂ ندوہ پر بہت تاسف بہی فرمایا۔ مگر محض حق پسندی کی باعث جو اونکا بزرگانہ شیوہ ہے

فقط مصلحین ندوہ کے بیانات پر اکتفا نہ فرما کر طرفین کی کتابین ملاحظہ فرمائین اور بعد وضوح حق ندوہ سے تنفر و کنارہ کشی اختیار کی (دیکھو مکتوبات حضرت شاہ صاحب قبلہ مندرجہ رسالہ ہذا)

(واقعات پٹنہ)

اب یارون کی حیا و کمال ایمانداری ملاحظہ ہو کہ باوجود علم بیزاری حضرت شاہ صاحب قبلہ موصوف کی ندوہ سے بحیلۂ طلبی وفد ندوۃ العلما پٹنہ یہہ مشہور کیا گیا کہ وفد علما کو جناب معزی الیہ بہار شریف طلب کرتے ہین اور چونکہ پٹنہ سا عظیم الشان شہر اثنائے راہ مین واقع ہوتا ہے یہان کے عمائد و معززین بہی اپنے یہان ٹہرائین۔ دعوتین کرین۔ مجالس پند و نصائح منعقد ہون۔ سالانہ جلسۂ ندوہ کی استقرار کی امسال اسی شہر مین فکر کیجائے رقم کثیر چندہ کی ہاتہہ آئے۔ چنانچہ حضرات علمائے ندوہ پہلے پٹنہ پہونچے۔ دعوتین ہوئین۔ جلسے وعظ و تذکیر کے متعدد مقامون مین ہوا کیے۔ خیالۂ وعظ مین علمائے ندوہ نے یہہ بہی بیان کیا کہ جن لوگون کو ندوہ کے بارے مین کچہہ شکوک واقع ہون وہ لوگ یہان آکر رفع کرلین لہذا اسی بنا پر حامی سنت ناصر ملت ماحی بدعت جناب قاضی عبد الحمید صاحب قبلہ و کعبہ مدظلہ رئیس پٹنہ نے ایک نامۂ مبارک متضمن اصلاح ندوہ و صلح باہمی فریقین کے بخدمت شریف جناب مولانا مولوی حکیم عبد الباری صاحب معین الندوہ ملفوف روانہ فرمایا جسکی نقل ذیل مین ہدیۂ ناظرین کی جاتی ہے (نقل نامۂ گرامی جناب حامی حق ناصر سنت قاضی عبد الحمید صاحب مدظلہ بنام نامی جناب مولانا مولوی حکیم عبد الباری صاحب معین الندوہ دام مجدہ)

نحمد اللہ و بہ نستعین و نصلی و نسلم علی رسولہ محمد و آلہ و صحبہ اجمعین

جناب مولانا مولوی حکیم عبد الباری صاحب دام مجدہ۔ بعد

بعد ما ہو المسنون ملتمس یہہ کہ ہمین بشمول علما و احباب اپنے چند خدشات
دربارۂ ندوہ پیش کرنے ہین اگر آپ وفد علماء ندوہ ماذون فرمایین او ر اجازت
دین تو ہم بہی ادس وفد علما و احباب کو جو ندوہ سے اصلاح کی خواستگاری
رکہتے ہین مدعو کرین اور اوسوقت حاضر ہوکر اپنے شکوک و خدشات
کو بنظر تشفی خاطر پیش کرین۔ کیا خوب ہو کہ بعد رفع خلش و عذرات
کے ہملوگ بہی اس جلسۂ ندوہ کی شرکت سے اعزاز حاصل کرین والسلام
خیر ختام۔ (آپکا خادم عبد الحمید عفی اللہ عنہ۔)
واضح ہو کہ وفد علمائے ندوہ کا قیام بمکان جناب حکیم صاحب موصوف تہا۔
جناب مولوی حکیم عبد المباری صاحب نے بمشورۂ علمائے ندوہ یہہ جواب
نامہ ملفوف عنایت کیا جسکی نقل ذیل مین مندرج ہوتی ہے۔
نقل نامہ جناب مولوی حکیم عبد الباری صاحب بجواب نامہ قاضی عبد الحمید صاحب
قبلہ دامت برکاتہم ؎ (خدمت بابرکت جناب قاضی صاحب مخدوم محترم دامت
برکاتکم تسلیم مع الوف التکریم۔ اصل بات یہہ ہے کہ ندوہ کو محض اصلاح
مقصود ہے اور مقابلہ اور مباحثہ مد نظر نہین ہے۔ اور تشریف آوری
آپکی میرے واسطے باعث عزت و سعادت ہے۔ جب بہا ہہی تشریف
لائی اپکا گہر ہے والسلام۔ (آپکا خادم عبد الباری عفی عنہ)
(حضرات! معاینہ فرمایئن کہ اصلاح کرنے چاہی انکار کرنے کیا اور ایسی ایکبار
پر بس نہین آگے چلکر ملاحظہ کیجئے کہ ندوہ نے قول کو فعل سے کتنا مطابق
کر دکہایا اور انصاف و دیانت کا کیسا خون کر ڈالا ہے سنئے۔ ایک
ہفتہ کے بعد علماء اہل سنت مصلحین ندوہ مثل حضرت مولانا مولوی
حافظ حاجی سید شاہ محمد عبد الصمد صاحب نظامی فخری سہسوانی صدر مجلس

علماے اہل سنت دام مجدہم مولانا مولوی وصی احمد صاحب سورتی محدث پیلی بہیت و مولوی حکیم مومن سجاد صاحب کانپوری و مولوی حسن رضا خان صاحب بریلوی و مولوی سید اخلاص حسین صاحب سہسوانی دام مجدہم رونق افزاے بلدۂ پٹنہ ہوئے - بمکان عالیشان جناب مؤید الاسلام معین الملت قاضی عبد الحمید صاحب قبلہ مد ظلہ مقیم ہوئے اور چند معتبر معززین کے ہاتھوں اشتہار مناظرہ و طالب علمانہ استفادہ کا بعض اصلاح باہمی کے خاطر جناب ناظم صاحب ندوہ و معزز اراکین جلسہ کے پیش خدمت کیا گیا مگر جواب شافی نہ آیا اور تھوڑے دیر کے بعد بعض اموافقین ندوہ پٹنہ و ایک رکن جلیل ندوہ کے زبانی یہہ پیام آیا کہ ندوہ گفتگو کرنا نہیں چاہتا چونکہ متعلمین ندوہ کے جماعت میں ایک شاگرد ناظم صاحب کے اور دیگر حضرات تلامذ حضرات فاضل بدایونی و عالم بریلی کے ہیں - اسطرف سے جواب یہہ دیا گیا کہ احقاق حق کے لیئے یہہ کونسا حیلہ ہے - یہہ تو نفسانیت کا شعبہ ہے کہ جبتک حضرات فاضل بدایونی و عالم بریلوی تشریف نہ لائیں اسوقت تک ہم تصفیہ نکرینگے مسلمانونکو مغلطہ میں رکھینگے - بہر حال اگر یہی منظور ہے تو آپ ندوہ کے جانب سے باضابطہ مہری تحریر گفتگو کی لے آئے ہم ابھی تار بھیجکر اون دونون کو بلوائے لیتے ہیں - بس اب تو بہی ٹھنڈی تہی سارا دعوی زبانی باطل ہوا - ہان بعض علماے موافقین ندوہ کو تھوڑا سا جوش پیدا ہوا کہ ندوہ چلیے گفتگو کرین یا منگرین ہم موجود ہین اطرفہ شاگرد ویکہ می گوید شیق ادستاد ما اسی جگہ کیلئے موزون ہے اور مدعی سست گواہ چست اسی مقام کے شایان ہے - خلاصۂ کلام یہہ کہ بمکان باغ جناب فیضماب سید شاہ مبارک حسین صاحب

رضوی رئیس پٹنہ وجناب سید شاہ کمال وسید شاہ جلال صاحبان جانشین حضرت شاہ صاحب ممدوح زیر شامیانہ تبکلف تمام جلسات وعظ منعقد ہوئے - فضائل ومحامد سید المرسلین و آلہ واصحابہ اجمعین کے بیان کے بعد حقیقت ندوہ پوری طرح پہ ظاہر کیگئی - اوسکے شنایع وقبایح علے الاعلان دکھلائے گئے - اس درمیان مین بتوسط حضرت سید شاہ رشید الحق صاحب قبلہ اصلاح چاہی گئی مگر ندوہ نے بیگانہ وار جواب دئے دوسرا اشتہار مناظرہ کا بہیجا گیا کہ ناظم صاحب ندوہ للہ اصلاح کرلیں حضرت صدر صاحب مجلس اہل سنت جنسے ناظم صاحب تحریری مناظرہ کر رہے ہین اب اونہین سے تقریری گفتگو چاہتے ہین تو گریز کیون ہے مگر پہر وہی روش ناگفتہ بہ ہی - ہر ہر شخص حاضر جلسہ کو خدا کا واسطہ دیکر وکیل بنایا گیا کہ اصلاح کرا دین تو بہتر ہے اوسپر بہی جواب باصواب نہ آیا اب ہم غربا ے اہل سنت کا سند لیان احناف کے پاس کون دوسرا طریق آشتی تہا - جناب شیخ فضل الرحمن صاحب رئیس پٹنہ (متیا تند کا لفوالہ) کے یہان دعوت ہوئی وعظ کا جلسہ ہوا پہر بروز جمعہ عنبر کے مسجد مین وعظ ہوا - اودہر مدرسہ کے مسجد مین علماے ندوہ نے وعظ بیان فرمایا مگر خلط ملط کا نتیجہ دیکہئی کہ اوس مسجد مین جہان غیر مقلدین جانے تک نہین پاتے تہے وہان اونہون نے شور سے آمین بہی کہا - جناب مولانا مولوی حافظ فتح الدین صاحب پنجابی دام مجدہٗ بکمال حق پرستی اس جلسہ کی شریک ومعاون ہوئے اور وعظ وپند سے لوگون کو مسرور ومحظوظ کیا - ندوہ کی برائیان نہایت نفیس تقریرین ادا کیا جس سے کمال علمی وفضیلت ذاتی کا حضرت ممدوح کے پورا اندازہ

ہوسکتا ہے - اور جناب مولانا مولوی امیر علی صاحب ہڈ مولوی نارمل اسکول نے نہایت سرگرمی وجوش ایمانی وحمیت اسلامی کے ساتھہ مصلحین ندوہ کی شرکت قبول کی اور فتوی السنہ پر مہر کردی - اہل شہر آپ دونوں حضرات کی جتنی وقعت کرین تھوڑی ہے بعد قبل وعظ و بعد اوسکے معاینین ندوہ کا شور و شغب و بیجا رنج و تعب کہا تک بیان ہو - غلط اشتہار چہاپا گیا کہ فلان فلان حضرات علما و مشایخ شریک ندوہ ہین جسکی تکذیب عام جلسہ مین کی گئی اور حاظرین جلسہ نے قبول کیا - درمیان وعظ کے ایک مقدس بزرگ پیام لائے کہ علمائے ندوہ تمام خدشات وشکوکات متعلقہ ندوہ کو لکھکر مانگتے ہین کہ جواب دین یہان سے یہہ کہا گیا کہ ہم تو ہر وقت حاضر ہین مگر ندوہ کی جانب سے گفتگو ہو باضابطہ تحریر سامنے آئے کہ کہنے ملکرنے کی گنجایش نرہی پہر بہی سکوت کو شعار ٹہرایا اور عوام مسلمانان کو عجیب تذبذب ومخمصہ مین رکہا - انا للہ وانا الیہ راجعون - بتاریخ سوم شعبان حضرت حامی سنت امام ملت مقتدائے عالم جناب حضرت مولانا مولوی سید شاہ بدرالدین صاحب قبلہ سجادہ نشین پہلواری شریف دام مجدہ کا نامۂ مبارک اس مضمون کا آیا جسکی نقل سطور ذیل مین مرقوم ہے - (نقل نامۂ حضرت شاہ صاحب قبلہ پہلواروی مدظلہ بنام کمترین خلایق عبدالوحید فردوسی مرتب رسالہ ہذا) عطوفی مولوی عبدالوحید صاحب زادت الطافکم - بعد سلام مسنون مظہر مرام ام کہ پس از رخصت گرامی تعلق خاطر داشتم - بورود کارڈ ظاہر شد کہ علمای ممالک حصہ مغرب بحمایت مذہب تشریف آوردہ اند وبرعزیمت خدمت سامی دربارۂ قدوم ممدوحین درین قصبہ پہلواری متشکر خواہم شد

کہ این پا شکستہ معذور و مجبور بلطف سامی برکات لقاے علما را آرزومند است
و از ظلمت قلب و بے نصیبی خود اگر زیادہ نتواند از ثواب زیارت کہ النظر
الیٰ وجہ العالم عبادۃ محروم نخواہد شد فقط۔ (جاروب کش آستانہ
مجیبی محمد بدر الدین پہلواروی اصلح اللہ حالہ) (واقعہ پہلواری شریف
حسب ارشاد حضرت شاہ صاحب موصوف قبلہ علماے اہل سنت بروز
یکشنبہ پہلواری شریف تشریف لیگئے و خانقاہ مین قیام گزین ہوئے
اور باریاب صحبت بابرکت جناب شاہ صاحب قبلہ ہوکر تمام شناعات
ندوہ بیان فرمائے۔ جناب شاہ صاحب قبلہ نہایت خوش ہوئے
اور رفیقین کے ملجا سلنے کی دعا کی اور یہہ بہی ارشاد کیا کہ ہم مہر تو نہین کر سکتے
میرے یہان کا دستور نہین مگر آپ لوگ برسر حق ہین اور ندوہ سے ہم
کنارہ کش ہوئے۔ میرا خط شایع کردیا جائے وہی کافی ووافی ہوجائیگا
اوس نامۂ مبارک کی نقل حصہ مکتوبات مین کیجائیگی۔ (واقعہ بہار شریف
بروز دوشنبہ حسب طلب حضرت مطاع خلایق قبلہ و کعبہ جناب مولانا شاہ
امین احمد صاحب مدظلہ بہار شریف جانا ہوا۔ خاص خانقاہ شریف
مین اوتارے گئے۔ شب ہی کو جناب شاہ صاحب قبلہ کی طرف سے
رقعہ وعظ علماے اہل سنت کا بٹا بحمد اللہ تعالیٰ صبح سہ شنبہ کے نوبجے ٹھیک
جامع مسجد بہار شریف مین بڑے دہوم دہام و شوکت و شان سے وعظ
شروع ہوا جم غفیر علما و عمایۂ شہر کا موجود تہا خود حضرت شاہ صاحب قبلہ
(معہ صاحبزادگان و لواحقین کی تشریف آوری سے وہ جلسہ نہایت قابل
فخر تہا۔ بعد وعظ امر بالمعروف والنہی عن المنکر نسبت اصلاح ندوہ تقریر
شروع ہوئی۔ سب لوگون کو ندوہ کی ضلالت و بطالت سے آگاہ

کیا گیا اور مخدوم و مقتدائے انام معتمد الخاصؓ و العامؓ خلایق کے پیشوا
بالخصوص ہم بہاریون کے مادی و ملجا حضرت شاہ امین احمد صاحب
فردوسی زیب سجادہ علیہ حضرت مخدوم الملک شرف الدین رض بہاری
صدر عالیقدر مجلس اہل سنت بنائے گئے۔ آخرین حضرت شاہ صاحب
قبلہ و کعبہ نے علی رؤس الاشہاد یہہ بیان فرمایا کہ ،، ہم پہلے محض لاعلمی
مین تائیدی جلسۂ ندوہ کے صدر ہوے تھے مگر اوس جلسہ مین سنو رائیت
مطلق نہ تھی اب ہم اوس جلسۂ ندوہ کی شرکت سے باز آئے اور مجلس
علمائے اہل سنت بریلی کے ہم بدل و جان شریک ہوئے ،، بعد اوسکے
مخدوم و مکرم جناب مولوی حاجی سید شاہ اقبال علی صاحب (بحر بہاری)
دام مجدہ نے نہایت فصاحت و بلاغت سے حضرت شاہ صاحب موصوف
کے اوصاف پسندیدہ و فضایل جمیلہ بیان فرماکر لوگون کو آپکے اتباع و اقتدا
کا امر کیا جس سے مسلمانان اہل سنت ندوہ کی برائیون سے واقف ہوکر
مجلس اہل سنت بریلی کے شریک ہوئے۔ چنانچہ پٹنہ و بہار مین دو شاخین
مجلس بریلی کی بزیر صدارت حضرت شاہ صاحب ممدوح کہولی گئین۔ حضرات
اہل سنت حصول سعادت شرکت سے فایز ہون۔ حضرت شاہ صاحب
ممدوح کے ساتھہ دیگر علما و عمایداہل سنت نے فتوی السنہ (زیر طبع ہے)
پر مہر کردی اور خود شاہ صاحب قبلہ نے مہری اشتہار (آگے دیکہئی)
شایع کرنے کی اجازت دی۔ اب یارونکی کارستانیان دیکہئی کہ جب
علمائے ندوہ بہار گئے، مناظرہ کے مدعی ہو بیٹھے مگر بدایون سے تار آنے پر مفرور ہو
اور کچہہ کا کچہہ مشہور کرنے لگے (دیکہو مکتوبات) مگر کچہہ پیش نگئی فالحمد للہ

مرتب سالہٰذا خادم سنت عبد الوحید غلام صدیق حنفی فردوسی نایب مہتمم انجمن اہل سنت پٹنہ

(مکتوبات مشایخ و علما نسبت منازعات ندوہ)

مکتوبات حضرت مولانا شاہ امین احمد صاحب قبلہ بنام کمترین عبدالوحید

عزیز دل و جانم سلمہ۔ بعد دعا کے واضح ہو حافظ عبدالغفور صاحب کے خط سے معلوم ہوا کہ حقانی صاحب وغیرہ وغیرہ بطلب میرے بہار آئین گے یہہ خبر محض غلط ہے۔ بالفرض اگر وہ لوگ بہار آئین بہی تو اونکو میرے یہان اوترنے کی کوی وجہہ نہین ہے لیکن علمائے بریلی کو بطوع خاطر اپنے یہان اوتارینگے اور جو کچہہ نان و نمک ہوگا حاضر کرینگے۔ مخالفین ندوہ کے اعتراضات کے جوابات میرے یہان آگئے میرے تشفی بخش نہ ہوئے اب مین ہمہ تن مخالف ندوہ ہون مجکو مخالفین ندوہ کے اعتراضات پسند آئے (امین احمد فردوسی عفی عنہ۔ مرقومہ ۲۴ر دسمبر ۱۸۹۶ء)

جب حضرت شاہ صاحب ممدوح نوآبادہ تشریف لیگئے بعض ارباب ندوہ بہی وہان پہونچے اور پٹنہ مین غلط خبرین مشہور ہوئین حضرت شاہ صاحب قبلہ کا نامۂ نامی آیا جسکا مضمون مندرج ذیل ہو کر ہدیۂ ناظرین ہے

عزیز دل و جانم سلمہ اللہ تعالے بعد دعا مطالعہ باد۔

یہہ سب خبرین محض غلط ہین۔ ہمنے ہرگز نہین بمواجہہ میر واجد حسین صاحب و مولوی امانت اللہ صاحب و مولوی سلیمان صاحب موافقت ظاہر کی ہے ہمسے و مولوی امانت اللہ صاحب سے مخالفت یا موافقت کے بارہ مین کوئی تذکرہ ہی نہین آیا تہا البتہ مولوی سلیمان صاحب سے چند باتین ندوہ کے بارہ مین ہوئین تہین اوسوقت بہی ہمنے موافقت نہین کی تہی بلکہ کئی اعتراض کئے تہے۔ اسکا کیا جواب تہا جو اعتراض ہم کرتے تہے مولوی امانت اللہ صاحب یہی کہتے تہے کہ اچہا ہم نکالدینگے

ہم خاموش رہے - مولوی امانت اللہ صاحب مجھے عظیم آباد لیجانے پر
کسقدر کوشان ہوے لیکن میرا نہین جانا یہہ بہی ایک دلیل مخالفت ہے
آپنے اونلوگو نسے یہہ کیون نہین کہا کہ اگر مین جہوٹا ہون تو میرے شاہ
بہار چلئے ہم روبرو مقابلہ کرادیتے ہین اور اگر آپ سچے ہین تو آپ
ہمین بہار لے چلئے اسکی صداقت فوراً ہو جائیگی - خیر با این ہمہ آپ
بہت مطمئن رہئے مین بیشک مخالف ندوہ ہون جسکو شک ہو آکر
پوچہہ جائے - کہئے میر واجد حسین صاحب کا اب کیا خیال ہے مطلع کیجئے
علمائے بریلی جب تشریف لائین آپ سبہونکو بہار لائیے ہمین بدل
منظور ہے - (امین احمد فردوسی عفی عنہ - مرقومہ ۴ جنوری ۱۸۹۷ء

بعد اس واقعہ کے جب علمائے ندوہ بہار گئے یہان یار ونکی بن آئی -
مشہور ہوا کہ علمائے ندوہ نے خانقاہ مین وعظ فرما کر سبہون کو موافق
ندوہ بنا لیا مگر بحمد اللہ تعالے حضرت شاہ صاحب قبلہ کے سرفراز نامہ
نے پوری تشفی خاطر فرمائی - نقل اوسکی ذیل مین ہدیۂ ناظرین حق بین ہے

عزیز دل وجانم سلمہ اللہ تعالے

بعد دعا مطالعہ نمایند - ندوی بہار آئے محلہ میرداد مولوی نصیر صاحب
کے مکان مین اوترے وعظ وغیرہ ہوئے - بفضلہ ہم اور میرے لواحقین
اونکے شریک نہ ہوے - مولوی امیر صاحب صدر انجمن ندوہ کے طرف سے
ہوئے و مولوی نصیر صاحب نایب صدر انجمن ہوئے ازان قبیل مولوی
نثار علی صاحب وغیرہ - یہان بہی مناظرہ پر وہ لوگ راضی نہین ہوئے
جناب مولوی عبد القادر صاحب بدایونی کا تار اس مضمون کا پہونچا

کہ اگر وہ لوگ مناظرہ پر راضی ہوں تو ہم آسکتے ہیں۔ تار اون لوگونکو سنا دیا گیا وہ لوگ راضی نہیں ہوئے۔ ذرا اسکو تو لکھیے کہ وہان کیا کیا خبرین غلط مشہور رہوی ہین یہان ہم لوگ بہی بہت کوشش مین ہین اللہ کامیاب فرمائے (امین احمد فردوسی۔ مرقومہ ۱۹ جنوری ۱۸۹۷ء)

بعد ورود اس نامہ کے جناب مولوی شاہ عبد القادر صاحب فردوسی بہاری عمّہ فیضہ کا صحیفہ گرامی اس مضمون کا صادر ہوا۔ ناظرین ملاحظہ فرمائین۔ وہو ہذا

کرم فرمائے بندہ مدّ غنا یتکم۔ مجہسے اور ارباب ندوہ سے جو جو باتین ہوئین اور اونکے وعظ کا جو نتیجہ یہان ہوا اور کیون عموماً بہاریون پر اوسکا اثر مترتب نہوا اوسکی حقیقت انشاء اللہ تعالےٰ تفصیل وار لکہون گا ہم لوگ چاہتے ہین کہ موافقت مین مصلحین ندوہ کے ایک انجمن قایم کرین اور اوس انجمن کو بریلی کا تابع کرین بریلی کو صدر انجمن قرار دین چنانچہ اشتہار لکہکر مین نے شایع کیا ہے۔ مولوی عبد القادر صاحب بدایونی کا تار آیا تہا کہ مین آسکتا ہون اگر ناظم صاحب مناظرہ کرین تار کا مضمون جامع مسجد مین مجمع مین پڑہا گیا جواب ندارد۔ مین چونکہ محی الدین نگر جانے والا ہون اسلئے سکرٹری مصلحین ندوہ مولوی ابو البرکات صاحب قالقاہی (دام مجدہ) مقرر فرمائے گئے

از محمد وجیہہ و محمد شفیع (صاحبزادگان والا شان جناب حضرت شاہ امین احمد صاحب قبلہ و ہمشیرزادگان جناب حضرت مولوی سید شاہ محمد امیر صاحب سجادہ نشین حضرت عشق قدس سرہ) سلام علیک

عبد القادر۔ مرقومہ ۱۹ جنوری ۱۸۹۷ء

۲۱ر فروری ۱۸۹۷ء کو پہر ایک اشتہار مہری مرسلہ شاہ امین احمد صاحب قبلہ کا شرف صدور پایا۔ ناظرین اسکے ملاحظہ سے سعادت اندوز ہون

اشتہار مطلع انوار

۱۳۱۴ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہہ امر نہایت مسلم الثبوت ہے کہ جب آدمی کسی ایسی چیز مین کہ جسکے حل وعقد یا ترک واخذ مین متامل اور متردد ہوتا ہے وہان اوسکا ایک ہاتہہ نفس کے اختیار مین ہوتا ہے تو دوسرا دل کے قابو مین۔ نفس اپنی طرف کہینچتا ہے تو دل اپنی طرف۔ نفس چاہ گمراہی مین گرانا چاہتا ہے تو دل شمع ہدایت لیکر سامنے آموجود ہوتا ہے۔ دنیا مین جتنی اچہی یا بری باتین آئے دن پیش آتی ہین اگر انسان اوسپر غور کرے تو سمجہہ سکتا ہے کہ عمارات بدن مین نفس اور دل کی حکومت کس طرح ہے بری روش اختیار کرنیوالا اگرچہ ایک سچی فرمانروا یعنی دل کے تحت حکومت سے نکل کر نفس سرکش کی مدد سے کسی امر ناپسندیدہ کا مرتکب ہو جاے تو ہو جاے مگر دل تہپکیان لیکر ضرور اوسکو چونکاتا اور ہوشیار کرتا ہے۔ شاید ہی کوئی آدمی ایسا ہو جسکا کسی کام مین ایک پانون آگے بڑہتا تو ایک پانون پیچہے نہٹتا ہو۔ یہی وجہ ہے کہ اس ندوہ مین شریک ہونیکو میرا دل نہین چاہتا تہا اور عزیزونکے اصرار سے شریک ہونا بہی چاہتا تہا تو دل پانون توڑ کر بٹہا دیتا تہا۔ حسن وزن یہہ جلسہ بہار کی جامع مسجد مین ہوا ہم نہین کہہ سکتے ہین کہ اوس دن میرے دل کی کیا حالت تہی۔ اوسدن نہ تو اوس مسجد کی عظمت ہی کا

اثر میرے دل پر تہا نہ اوس بیماری بہر کہم جماعت ہی نے میرے دل کو کچہہ متاثر کیا تہا - قبل اسکے کہ اس ندوہ کے متعلق کوئی بات پیش کیجائے مین کبہی اوس مسجد کو حسرت بہری نگاہون سے دیکہتا تہا اور کبہی اوس جماعت کو - اس واردات قلبی سے مین خود اسکی فال لے چکا تہا کہ اس مجلس کی بنا محض خیر کی نیت سے نہین ہے -
تہوڑی ہی دیر بعد وکیل ندوہ کی ایک تقریر سے میرا دل مان گیا کہ یہہ اوسی کلام کے آثارات تہے جس نے میرے دل کو اثر انقباض سے مشتمال کر رکہا تہا - کس اہل اسلام کا یہہ عقیدہ ہوسکتا ہے کہ کسی کے عقاید چاہے کیسی ہی خراب ہون ایک کلمہ گوئی اوسکے مسلمان بنانے کو کافی ہے - ہم دیکہہ رہے ہین کہ شیعی روافض دہری فلسفی نیچری وغیرہ وغیرہ سب کلمہ گو ہی ہین مگر اونکے عقاید ایسے ہین کہ توبہہ ہی بہلی علے ہذا یہہ کہنا کہ سنی شیعی مقلد وغیر مقلد کے درمیان ویسا ہی اختلاف ہے جیسا درمیان امام ابوحنیفہ رح اور امام شافعی رض کے اور من ہذا القبیل اس ندوہ کے منہ سے جتنی باتین نکلی ہین وہ ایسی ہین کہ ہرگز مذہب اہل سنت والجماعت کے موافق ومساعد نہین اس جلسہ کے بعد ہمارا خیال بدلا ہی تہا کہ ندوہ کی تحریرین میری نظر سے گذرین اوسکی تمام تقریرون سے یہہ بات ثابت ہوتی ہے کہ اوسنے ایک فلسفیانہ مذہب اختیار کرکے ہر مذہب وملت کے لوگونکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا ہے اور یہی وجہ ہے کہ مذہب سے الگ ہو کر اوسنے تقریر کی ہے اور ذرہ بہر اوسنے مذہب سنت والجماعت کا پاس نہین کیا ہے - ردّ وطرد نے اوسکی اچہی دہجیان اوڑائی ہین -

اثر میرے دل پر تہا نہ اوس بہاری بہر کم جماعت ہی نے میرے دل کو
کچھہ متاثر کیا تہا - قبل اسکے کہ اس ندوہ کے متعلق کوئی بات پیش
کیجائے مین کبہی اوس مسجد کو حسرت بہری نگاہون سے دیکہتا تہا اور
کبہی اوس جماعت کو - اس واردات قلبی سے مین خود اسکی فال
لے چکا تہا کہ اس مجلس کی بنا محض خیر کی نیت سے نہین ہے -
تہوڑی ہی دیر بعد وکیل ندوہ کی ایک تقریر سے میرا دل مان گیا
کہ یہہ اوسی کلام کے آثارات تہے جس نے میرے دل کو اثر انقباض سے
مشت مال کر رکہا تہا - کس اہل اسلام کا یہہ عقیدہ ہوسکتا ہے کہ
کسی کے عقاید چاہے کیسی ہی خراب ہون ایک کلمہ گوئی اوسکے مسلمان
بنانے کو کافی ہے - ہم دیکہہ رہے ہین کہ شیعی روافض دہری فلسفی
نیچری وغیرہ وغیرہ سب کلمہ گو ہی ہین مگر اونکے عقاید ایسے ہین کہ توبہہ
ہی بہلی علے ہذا یہہ کہنا کہ سنی شیعی مقلد و غیر مقلد کے درمیان
ویسا ہی اختلاف ہے جیسا درمیان امام ابو حنیفہ رح اور امام شافعی رض
کے اور من ہذا القبیل اس ندوہ کے منہ سے جتنی باتین نکلی ہین وہ ایسی
ہین کہ ہرگز مذہب اہل سنت والجماعت کے موافق ومساعد نہین
اس جلسہ کے بعد ہمارا خیال بدلا ہی تہا کہ ندوہ کی تحریرین میری
نظر سے گذرین اوسکی تمام تقریرون سے یہہ بات ثابت ہوتی ہے کہ
اوسنے ایک فلسفیانہ مذہب اختیار کر کے ہر مذہب وملت کے لوگونکو
اپنی طرف مائل کرنا چاہا ہے اور یہی وجہ ہے کہ مذہب سے الگ ہو کر
اوسنے تقریر کی ہے اور ذرہ بہر اوسنے مذہب سنت والجماعت
کا پاس نہین کیا ہے - ردّ و طرد نے اوسکی اچہی دہجیان اوڑائی ہین -

اور سچ پوچھئے تو اوسکی دور از کار تحریرون پر اسلامی حقوق کے ساتھہ
جو کچھہ شور شغب کیا ہے اپنی جگہ پر ہے - ہمنے اس واقعہ کے ساتھہ
ایک خواب بہی ایسا ہی دیکھا کہ ندوہ کے تین اشخاص میرے یہان
آئے اور مجکو اونکی باتون سے نفرت پیدا ہوئی اور مین ہٹ گیا
بہرحال ایک نئی اوپج سے جو اس ندوہ نے لوگون کو شریک کرنا
چاہاہے مین اوس سے بالکل خلاف ہون - جب اس ندوہ کی بدولت
اسلام کو سلام ہی ہے تو ہم اس سے اپنے کو علحدہ ہی رکہنا
پسند کرتے ہین - اگرچہ ہمیر چارون طرف سے اسکا تقاضا ہے کہ
اس ندوہ کا ہمدرد و ہمداستان ہو جاؤن - اور ہوتا اور ضرور ہوتا
مگر کیا کرون کہ اس ندوہ نے اپنی بیجا تحریرون اور تقریرون کے
ذریعہ سے مذہب حق کا کچھہ اس طرحپر ناحق خون کرنا چاہا ہے کہ مین
اوسکے اختیار مین بالکل مجبور ہون - اونکی تحریرون کو دیکھیے تو واقعی
نشتر سے کم نہین ہین - اوسکے اغراض چاہے کیسے ہی عمدہ ہون
اور اوسکے قدرتی بہرے ہاتھہ انمول موتیون کو خاک دہول سے
نکال کر ابناء روزگار کے سامنے رکہہ بہی دین مگر ہم اس نئے دین
نئے اسلام نئے اعتقادات سے فایدہ اوٹہانا نہین چاہتے - الر
عزیزن نے مجسے میرے خیال کو پوچہا مگر بدین خیال کہ شاید کسی
تقریر یا کسی تحریر سے ہمارا خیال اوسکی طرف سے بدل جائے تہوڑے
دنون تک متامل رہا مگر اس سبب سے کہ ندوہ کی ساری تقریرون
و تحریرون نے میرے دلپر اُلٹا اثر پیدا کیا اور ہم اُس کی باتون سے
سمجہے کہ یہہ مذہب سنت والجماعت کا ہرگز موید نہین ہے اور نہ آیندہ

بروفق مصلحت وہ اسکا حامی ومددگار ہوسکتا ہے اسواسطے ہم اوس جماعت کی دلفریب باتون پر مایل ہو کر اپنا دین ومذہب اس ندوہ کے ہاتہہ نہین بیچ سکتے۔ دنیا مین ہمیشہ سے مختلف خیالات اور مختلف اطوار اور مختلف اوضاع کے لوگ ہوتی ہی آئے ہین اور آج بھی ہین اگر ہمارا خیال دوسرون کے ساتہہ موافقت نہ کرے تو کیا کیا جاسے ایک دن وہ بہی آئیگا کہ ہر محق حق اور مبطل باطل کا نتیجہ دیکہہ لیگا جبکہ اس ندوہ مین ہر ملت ومذہب کے لوگ شریک کئے گئے ہین وہان دین واسلام کے حمایت کی کون امید کی جاسکتی ہے۔ اسوقت تمامی رسالے ندوہ کے ہمارے سامنے رکہے ہین اور اکثر لوگون سے اس مین بحثین بہی ہوئین مگر کسی کی تقریر نے ہمارے خیال کو بدلا نہین اور جتنے اعتراضات اہل سنت والجماعت کی جرگے سے نکلے اور وارد کئے گئے ہمنے کسی کی تردید نہین دیکہی۔ لوگونکی چکنی چپڑی باتون اور اونکی درپردہ بدسلوکیون پر ارباب سنت والجماعت کو فرض ہے کہ اس سے بچیھن اور اپنے کو اس سے علیحدہ رکہین۔ گو ظاہر مین یہہ کہا جاتا ہے کہ اوسکے اغراض بہت مفید ہین۔ ہون مگر دین بیچ کر دنیا کی ترقیون پر مرمٹنا کون دیندار مسلمان پسند کر سکتا ہے۔ اوسکی تحریرین شایع ہوچکی ہین جسکا جی چاہے دیکہہ لے۔ ہر فرد مسلمان کو سب سے پہلے ضرور ہے کہ اپنے ملت حنیفہ ومذہب حقہ کی حفاظت کرے اور اسی کا غم کہائے غم دنیا مین دینی عقاید سے تو بے بہرہ نہ ہونا چاہئے ؎ غم دین خور کہ غم غم دین است ہمہ غمہا فروتر از این است۔ جب مذہب ہی ہاتہہ سے جاتا رہا تو بات کونسی ہی

ہم دیکھتے ہین کہ ارباب دنیا دین فروشی کے ساتہہ بڑی بڑی ترقیان
کر رہے ہین اور اسی پر جان دیتے ہین تو کیا مرد مسلمان کے نزدیک
یہہ امر پسندیدہ ہے ہرگز نہین - آجکل نوجوانان تو اسکو خدا
جانے کتنی ترقیون کا باعث سمجہے ہونگے مگر ہم جانتے ہین کہ اس
ندوہ مین ایک ایسی قوت موثرہ ہے اور ہو گی کہ لوگونکو گمراہ اور
لامذہب کر چہوڑے گی اسواسطے ہم کو اوسکے ساتہہ ہرگز دلچسپی
نہین ہے بلکہ اوسکا بالکل مخالف ہون اور دعا کرتا ہون کہ اللہ تعالے
جل شانہ ہر مرد مسلمان کو اسکے فتنہ سے بچاے اور لوگونکو توفیق دے
کہ اپنے دین و مذہب پر درستی عقاید کے ساتہہ قایم و مستقیم رہین -

کتبہ

امین احمد فردوسی ۱۲۷۲ھ

امین احمد فردوسی ۱۲۷۲ھ

سنہ ۱۳۱۲ھ

رسالہ صیانۃ الاحباء عن قبح ہدایۃ الالباب مصنفہ مولانا مولوی سید شاہ
عبد القادر صاحب فردوسی بہاری عم فیضہ -

بسم اللہ الرحمن الرحیم

واللہ المستعان وعلیہ التکلان والصلوۃ علی رسولہ محمد وآلہ وصحبہ اجمعین
اما بعد - ہم اور غیر دونون یکجا بہم نہونگے - ہم ہونگے وہ نہوگا وہ ہوگا
ہم نہونگے - چہہ مہینے گذرے کہ میرے یہان مخالفت ندوہ کی بعض
احباب نے خبر پہنچائی مجہے تعجب ہوا کہ ایسا جلسہ جو واسطے
بہبودی مسلمانان قایم ہوا ہے - کون سی وجہ ہے کہ اوسکی مخالفت
لوگون نے کی مجہے پہلی سے اغراض ومقاصد ندوہ سے کوئی

نہ تھی - البتہ اتنا سنتا تھا کہ مسلمانان اتفاق باہمی کرکے اشاعت
علوم کے لئے ایک دار العلوم بنانا چاہتے ہین - تاکہ اوسمین ہر
طرح کے علم پڑھائے جاوین اور لوگون مین کمال علمی حاصل ہو اور یہہ بھی
سنا کہ مقلد اور غیر مقلد دونون نے باہم اتفاق کرلیا اور معاہدہ کیا کہ
آپس کے جھگڑے و نزاعین متروک کردینگے - اور بڑے بڑے علمائے
اہل سنت اوسمین رکن قرار دئے گئے ہین - سنکر اکثر دلمین یہہ
بات کھٹکتی تھی کہ درمیان مقلدین و غیر مقلدین اتفاق ہونا کچھہ عجیب
بات - انجام اس کا بہت دشوار معلوم ہوتا ہے - آخر ایک
نہ ایک دن یا اہل سنت مخالف ہو جاوینگے - یا غیر مقلدین
مخالفت ظاہر کرینگے - خدا نخواستہ کہین ایسا نہو کہ اہل سنت کے
آپس ہی مین مخالفت قایم ہو جائے تو ایک نشد دو شد - پہلے تو
جھگڑا غیر مذہبون ہی سے تھا اب آپس کا جھگڑا اوس سے بھی بڑا
ہوگا - اخر وہی بات جو دلمین کھٹکتی تھی پیش آئی - جی چاہا کہ اعتراضات
مخالفین ندوہ ملاحظہ کرین - کہ کیا کیا اعتراضات ہین - اعتراضات ہم
پہونچے - بعض جواب اعتراضات کے ملے - اوسمین سے ایک جواب
اعتراضات کا جسکو جناب مولوی امجد علیصاحب نے رسالہ ہدایۃ الابرار
مین تحریر فرمایا ہے - معاینہ کیا - کچھہ اور ہی تماشا نظر آیا - کہ مخالف
بھی اہل سنت مین سے ہین - اور مجیب بھی اہل سنت مین سے
ہین - ماحصل اعتراضات کا معترض کے یہہ معلوم ہوتا ہے - کہ نفس
ندوہ پر اعتراض نہین - بلکہ شرکت غیر مقلدین و شیعہ و نیچری
وغیرہ وغیرہ پر اعتراض ہے - یہہ اعتراضات نفس الامر مین صحیح معلوم ہوئے

اس لئے کہ جناب ممدوح نے جو حضرت مجیب ہین سب اعتراضونکو تسلیم
کر لیا ہے - اسواسطے کہ ماحصل جواب کا بھی تسلیم ہے - معترض کو مجیب
صاحب بہت آرزومندے سے ندوہ مین بولاتے ہین - کہ آپ تشریف
لاکر اس کی اصلاح کیجئے - اور اپنی غلطیونکی قایل ہین - لیکن در پردہ اون
اعتراضات پر رد بھی لکھی ہے - اور ایک بات غیر مبحث لاکر اپنی دانست مین
معترض کو جواب سے قاصر و عاجز سمجھکر بحث لا طایل شروع کر دی ہے
اور اوسمین چند جگہ کلمات خلاف تہذیب بھی لکھہ گئے ہین - کہ خلاف شان
معترض اور مجیب کے ہے - جناب مولویصاحب تحریر فرماتے ہین "یہ خیال
آیا کہ بعض حضرات اہل علم بھی ہین نیک بھی ہین ایک حد تک ہمدردئی
اسلام کا دعوے بھی کرتے ہین - مگر زمانے کی رفتار اور دنیا کے حالات
اور مسلمانون کی خرابی اور روز افزون بربادی سے بے خبر ہین - کچھہ
حجرون مسجدون گھرون مین بیٹھ کر پڑھ پڑھا لیا پیری مریدی کا شغل
اختیار کر لیا وہ بیشک ایسی مجالس کے نام سے چونکتے ہونگے - اور باوجود
مخالفت مذہبی مسلمانون کا اتفاق باہمی قایم کرنا سنکر تو ندوے پر سخت
ناراض ہوتے ہونگے - کس لئے کہ بھلا رافضی خارجی وہابی غیر مقلد مقلد سے
اتفاق چہ معنی دارد - ندوہ کیا ہے ایک معجون مرکب ہے - اجی وہابی
شیعہ سے سلام کلام تو کجا اسکے صورت دیکھنے سے دہرم بھرشٹ ہو جائے
پھر ایک جگہ ملکر بیٹھنا اور کار آمد باتومین غور کرنا اور ایک کا دوسرے کی رائے
کی مدح کرنا عین ضلال مبین ہے " - راقم کہتا ہے کہ اس تقریر سے بہت
سی باتین نکلین - گرچہ جناب مولویصاحب نے بطور تشنیع لکھا ہے
ایک بات اوسمین سے یہہ ہے - کہ حق بات منہ سے نکل ہی آتی ہے

حقیت اوسکی رکتی نہین دوسیکر ان باتون سے اون سکے علم کا بہی اقرار نیک ہونیکا بہی اقرار نکلا - برائے شرکت کی غیر مذہبون سے اور بہد روئے اسلام بہی منہ سے نکل آے - راقم کہتا ہے کہ علم کا کمال کچہ مجرون مدرسون پر موقوف نہین - اور پیری مریدی بہی کمال علمی حاصل کرنیکے واسطے مانع نہین - دیکہیے جناب شاہ ولی اللہ صاحب علیہ الرحمہ محدث دہلوی وجناب شاہ عبد العزیز علیہ الرحمہ وحضرت میرزا مظہر جانجانان علیہ الرحمہ وحضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کمال علمی وغیرہ بہی رکہتے تہے اور پیری مریدی کا شغل بہی رکہتے ستے - باقی رہی یہہ بات جو لکہی گئی کہ دہرم بر بہشٹ ہو جاتا ہے - اسکے نسبت اگر معترض سکے طرف ہے - تو نہایت بے تہذیبی سے کام لیا گیا اسلیے کہ معترض اہل سنت سے ہے - اور یہہ لفظ جس کا استعمال کفار ہنود مین ہے اوسکے لئے استعمال کرنا گویا اپنی زعم مین معترض کو کافر کہنا ہے - اگر آپ کے حق مین قبل داخل ہونے ندوہ کے ایسی بات کوئی استعمال کرتا - تو آپکو ناگوار ہوتا - کیونکہ آپ تو پکے مسلمان ٹہرے - ورنہ ہم لوگون سکے نزدیک بیشک یہہ جملہ غیر مہذب ہے اس کا جواب یہی ہے - شعر کمال اصفہان گر ملحدم خواند - چراغ کذب را نبود فروغے - مسلمان گو نمش بہر مکافات - دروغے را جزا باشد دروغے اور اگر اسکے نسبت اپنی طرف ہے - تو اوسی قسم مین سے ہے کہ تیمر شیح من الانا ء بما فیہ - اور اس کا بہی اقرار نکلا کہ غیر مقلدون کے صحبت ضلال نہین ہے - اب رہی دنیا کی رفتار اور مسلمانونکی جہالت اور روز افزون بربادی اوس سے بڑہکر کیا ہوگی کہ آپس ہے مین اہل کے

ایسا اختلاف پیدا ہوا۔ جو پہلے لامذہبون سے تہا۔ دوسرا قول جناب
مولوی صاحب فرماتے ہیں کہ اسکو سنکر خوش بہی ہوا۔ اس لئے
کہ وہ دینی و دنیاوی کونسا کام عظیم الشان انجام کو پہونچا ہے۔ جبکی
مخالفت پر لوگون نے زور نہین مارے ہین۔ نبوت کا چشمہ جب مکہ
معظمہ مین نکلا تو مخالفون نے اسکے روکنے کی بہت سی تدابیر کین
مگر جسقدر وہ اسکو رتبی مٹی کی ڈولیان بنا بنا کر روکتے رہے
وہ چارون طرف سے پہوٹ نکلا اور ایک عالم کو سیراب کر دیا۔
ندوہ کے کامیابی کیلئے یہہ مخالفت ایک دلیل ہے" راقم کہتا ہے کہ
اس تقریر مین غایت درجہ بے تہذیبی سے کام لیا گیا ہے۔ اس لئے
کہ یہان مخالفین اہل سنت ہین۔ اور وہان کفار تہے۔ جناب مولویصاحب
نے مقایسہ اہل سنت کا ساتہہ کفار کے کیا ہے۔ یہہ شناعت تو تہی ہی
مزید بران یہہ کہ ناظم ندوہ کو ساتہہ ذات سرور کائنات علیہ التحیۃ والثناء
کے تشبیہ دی ہے۔ اب چند روزون کے بعد شاید جناب مولویصاحب
ناظم ندوہ کے رسالت کا بہی اقرار کرینگے۔ کیون نباشد۔ دین
دار ہی ہہی ہے۔ این کار از تو آید و مردان چنین کنند۔ کہئے توسہی
جناب مولوی صاحب کو شرم نہین آئے۔ کہ ہر کسی کو ذات بابرکات
کے ساتہہ ملادینا کیسی بیدینی کی بات ہے۔ ایجناب یہہ دلیل کامیابی
ندوہ کی نہین ہے۔ بلکہ موافقین ندوہ کو اہل سنت سے خارج
کرکے ندوہ کو درہم و برہم کردیگی۔ بعد اوسکے جناب مولوی صاحب نے
جو تمہید اوٹہائی ہے۔ سب باتو نمین عالم اہل سنت جناب مولانا
مولوی حافظ حاجی احمد رضا خانصاحب کے ہمزبان ہین۔ لیکن آخر مین

ایک غیر مبحث بات یعنی اہل سنت والجماعۃ کون ہین درمیان مین لاکر بحث لاطایل شروع کر دی ہے - جواب تو حضرت سے ہو نہین سکا - فقط نزاع لفظی و تقریر لاطایل درمیان مین لائے اجی حضرت کیا آپ نہین جانتے کہ اہل سنت کون ہین - یا جناب مولوی احمد رضا صاحب نہین جانتے ہونگے اگر آپ نہین جانتے ہین - تو آپکو مین بتائے دیتا ہون - جو مقلدین ائمۂ اربعہ ہین گو کسی طرحکی فاسق فاجر کیون نہون - یا بدعتی ہی ہون - لیکن اقرار کرتے ہون کہ یہہ بدعت ہمارے بسبب شامت نفس و اغوائے شیطان کے ہے - اور ہم اسکو برا سمجھتے ہین - وہ بیشک اہل سنۃ والجماعۃ ہین ایک بات اور سن لیجئے کہ بدعت کی اہل سنت کے یہان دو قسم ہے - بدعت حسنہ بدعت سیئہ - کیا دار العلوم بنانا بدعت نہین ہے دوسرے درمیان بدعتی اور مبتدع کے فرق ہے - بدعتی وہ ہے جو مرتکب بدعت سیئہ کا ہو - اور مبتدع وہ ہے جس نے بدعت کو اپنا مذہب قرار دیا ہو جیسے روافض وخوارج ووہابیہ و نیچریہ وغیرہ سیوم وچہارم کو جو جناب مولوی صاحب نے لکھا ہے - راقم کہتا ہے کہ اصل ہر شئے کی اباحت ہے جب تک کہ کوئی نہی وارد نہو - اباحت اوسکی قایم ہے - اگر کوئی منکر ہو تو ثابت نہی کر دے - جب اصول ندوہ کا یہہ قرار پایا کہ اختلاف فروعی مسایل کا مثل اختلاف شافعیہ حنفیہ کے ہے اور جو شخص لا الہ کہتا ہو اور ہمارے قبلہ کے طرف سجدہ کرتا ہو خواہ کوئی مذہب رکھتا ہو وہ حق پر ہے - اوس سے مخاصمت کرنا نہین چاہئے - اس اصول ندوہ نے اونکی زبان کو اون تقریرات سے بند کردیا

نیچری و روافض و شیعہ وہابیہ جو مبتدع اور اہل ہوا ہین اور آپ کے نزدیک
فرقۂ ضالہ قرار دئے گئے ہتے اور معاندین و منکرین تقلید ائمہ اربعہ جنکو
خود دعوے اجتہاد ہے یہہ لوگ بہی اب داخل اہل السنۃ والجماعۃ ہو گئے
لیجئے ابتو جنت کی وسعت بڑہگئی وجہہ جناب مولویصاحب کو ما لیخولیائے
مراقی پیدا ہوا تہا کہ جنت جا بے وسیع ہے صرف فرقۂ اہل سنت
سے کیونکر بہریگی۔ ابتو جاتا رہا۔ جناب مولوی صاحب نے جو لکہا ہے
کہ جو دعوے کرتے ہے تو ثابت بہی کر دے اور انحضرت صلعم کے صلح
حدیبیہ کو بہی پیش نظر رکہے۔ اور مدینہ مین اکثر غزوات اور مصارف
غزاہ مین منافقون کے شرکت کو نظر کے آگے رکہے الی آخرہ یہہ
جناب مولوی صاحب ہر بات مین انحضرت صلعم کے افعال کی نظیر لائی
لگے۔ اجی حضرت ہم پہلے ہی کہہ چکے کہ دوسرون کے افعال آنحضرت
صلعم کے نظیر نہین ہو سکتے ہین وہان وحی آتی تہی حضرت جبرئیل علیہ السلام
احکام الہی پہونچاتے ہتے۔ ناظم ندوہ کے یہان بہی وحی آتی ہے یا حضرت
جبرئیل علیہ السلام تشریف لاتے ہین۔ شاید چند روزون کے بعد
آپکو اسکا بہی اقرار کرنا ہوگا۔ شعر۔ کار پاکان را قیاس از خود مگیر۔ گرچہ ماند
در نبشتن شیر و شیر۔ ان یکی شیریکہ آدم میخورد۔ ان یکی شیریکہ آدم
میخورد۔ تکفیر اور تفسیق اہل سنت والجماعۃ کی تو آپ ہی کر رہے ہین
اور طرفہ یہہ کہ اپنے تئین اسمین داخل بہی کرتے ہین اسکی مشاقی تو
حضرت ہی کو زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ اہل سنت مین داخل ہو کر
پہلے حضرت ہی غیر مقلدین پر فتوے جہری دیچکے ہین۔ کہ غیر مقلدین
اہل سنت سے خارج ہین۔ اور انہین اہل سنت سے حضرت نے

مباحثہ بھی سیکھا ہوگا - پھر انہین پر افترا پردازی بھی کرتے ہین
چہ خوش شعر کس نیا موخت علم تیر از من - کہ مرا عاقبت نشانہ نکرد
اتہد این جناب مولویصاحب تحریر فرماتے ہین - کہ ندوہ کے مخالفت
ہی نہین ہے - بلکہ اس عمارت کے گرانے کے لئے کدال پہورسے لئے
کہڑے ہین - راقم کہتا ہے - کہ مجھے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مذہب
اہل سنت والجماعۃ ایک عمارت مستحکم بنیاد ایک زمانہ قدیم سے
چلی آتی ہے - اور آپ جیسے اس مین داخل ہین اوس کے گرانے کے
لئے کدال پہاوڑے لیکر اوس کے گرانے کی فکر کر رہے ہین - اور مصداق
اس کے بن بیٹھے ہین - کہ یکی بر سر شاخ بن میبرید - جناب مولوی
صاحب فرماتے ہین کہ وہ اتفاق جس کا ذکر ہوا - اسکی بنیاد اسپر ہرگز
نہین کہ ہم انکے مذاہب باطلہ پر راضی ہوں - الی آخرہ - راقم کہتا ہے
کہ زبان سے تو البتہ نہین راضی ہونگے - لیکن دل سے تو بیشک راضی
ہین - الرضاء بالکفر کفر - اس اصول سے تو آپ ضرور واقف ہونگے
اپنے دلمین غور کرکے ہمارے قول کی تصدیق کر لیجئے - کیا قرآن شریف
مین آپ نے نہین دیکہا ہے - اذا جاءک المنافقون قالوا نشہد انک
لرسول اللہ الخ - جناب مولوی صاحب تحریر فرماتے ہین کہ اگر ایسے
صاحبون کے ہاتھہ مین جنت کی کنجی ہوتے شاید اپنی ہی مریدون اور
پیر بہائیون کے سوا کسے کو بہی اوسمین نہ جانے دین" - ہم آپ سے
پوچھتے ہین کہ اگر جناب مولوی صاحب کے ہاتھہ مین جنت کی کنجی ہوتی
تو شائعت مبتدعین اور ضالین کو ہی جنت مین داخل کرتے جناب
مولوی صاحب تحریر فرماتے ہین" - کہ اب الکبات اور سن لیجئے -

رد
اکبر

اگر ندوہ مین کسی نے کوئی تقریر کی یا لکھکر دی اور ندوہ نے اوسکو چھاپ دیا - الخ راقم کہتا ہے کہ سہو آکی کوئی وجہہ نہین - اور ندوہ کا اوسپر غور نہین کرنا ہرگز قابل پسند نہین - یہہ تقریرات ملمع حضرت سلامت کی فقط فریب دہ عوام ہے جو بیچارے علم سے بے بہرہ ہین ورنہ نزدیک اہل علم کے مثل خانہ عنکبوت کے ہے جو خود بخود ہر جگہون سے پارہ پارہ ہوتا جاتا ہے آئندہ ہم دعا کرتے ہین کہ اللہ تعالے آپکو ہدایت کہ ایسی کاربرداریون سے باز آوے - اور کوشش اسکی کیجئے - کہ آپس مین اہل سنت کے باعث نا اتفاقی کا نہو غیر مذہبون سے نا اتفاقی ہو جاوے ہو جاوے اور ہے ہی ہے فقط

(نقل مکتوب جناب حضرت سید شاہ محمد بدر الدین صاحب مجیبی صاحب سجادہ پھلواری مد ظلہ العالی بنام کمترین عبد الوحید -)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہم صل وسلم علی سیدنا و مولانا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین

مجمع محامد واوصاف دامت الطافکم بعد سلام مسنون اسلام مظہر مرام آنکہ پیش ازین دو رسالہ در مجلس ندوۃ العلماء و بعضے دیگر رسالہ کہ بآن تعلق دارد بعنایت جناب مولوی محمد علی صاحب ناظم ندوہ نزد کاتب الحروف رسیدہ و دیدہ شدہ بودند و اینک اشتہار و فتوی و دیگر چند رسالہ باظہار مفاسد در بعضے از مقاصد مجلس ندوۃ العلماء کانپور کہ وجہہ تخالف علماء اہلسنت شدہ اند بمطالعہ آمدند ظاہر شد کہ جملہ سوالات کہ از تحریرات ازین ندوہ منتخب شدہ اند صحیح اند و جوابہاے مفتی موافق مذہب اہل سنت باصواب اند نام این بد نام کنندہ نکونامی چند

رودادِ مجلس ندوہ منعقدہ لکھنو بزمرۂ اراکین طبع شدہ است
بدین سبب کہ اعزی واجبی مولوی محمد ایوب صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ
شریک مجلس شدند ونیابتہ از طرف کاتب الحروف نیز فرمودند
ودر مجلس منعقدۂ بریلی اگرچہ از طرف این معذور وکیلے ونایبے نرفتہ لیکن
بعد ازان بماہ ربیع الثانی بایمای وایادہانی یکی از منتظمان ندوہ زرمقررہ
زمرۂ اراکین ندا در دفتر ندوہ فرستادہ ام کہ باعث انطباع نام حقیر
در روداد این مجلس نیز خواہد بود گمان غالب است کہ طبع شدہ
باشد واز این وقت از ندوہ علماء کانپور کنارہ کردم پس آیندہ
تا اصلاح مفاسد مشتہرہ وتصفیۂ امور متنازعہ فیما بین علماء نام این
گمنام را در فہرست اراکین ندوہ ملاحظہ نخواہند فرمود انشاء اللہ تعالیٰ
اگرچہ شرکت این گوشہ نشین محض برائے نام بود ازینقدر نیز درگزشتم
والسلام۔ جاروب کش آستانہ مجیبی محمد بدر الدین پھلواری اصلح اللہ حالہ
(تحریر اعلم العلما افضل الفضلا حامی الحق معین السنۃ استاذے
جناب مولانا مولوی سید عبد العزیز صاحب حنفی صابری انبہٹوی
سہارنپوری تلمیذ ارشد امام الحکماء والکملاء بقیۃ السلف وحجۃ الخلف
اعلی حضرت مولانا مولوی محمد عبد الحق صاحب عمری خیرآبادی ثم الرامپوری مدظلہم
ندوۃ العلما نے دین اسلام کی بیخ کنی پر کمر باندہی ہے پیر نیچر
کے تقلید کو اپنا شعار گردانا ہے مخالفت مذہب اہل سنت والجماعت
پر اوسے اصرار ہے مجلس علماء اہل سنت اسکے مدافعت کے لئے بریلی مین
قایم ہوئی ہے مین ندوہ سے سخت بیزار اور مجلس علماء حنفیہ بریلی کا طرفدار
ہون۔ خداوند کریم مجلس حنفیہ بریلی کو قایم رکہے۔ سید محمد عبد العزیز عفی اللہ عنہ

(تحریر جناب مستطاب حامی سنت ناصر ملت سرتاج مشایخ حضرت مولانا سید شاہ عزیز الدین حسین صاحب قمری ابو العلائی زیب سجادہ قمریہ مدظلہم)

چونکہ مین حنفی المذہب ہون اور یہہ ندوہ اجتماع مذاہب مختلفہ سے قایم کیا گیا ہے لہذا مین اوسکے خلاف مین ہون فقط سید عزیز الدین قمری ابو العلائی عظیم آبادی ۔ [سید عزیز الدین حسین]

تحریر جناب فیض مآب معین ملت ماحی بدعت قدوۃ الابرار مولانا مولوی سید شاہ محمد نصیر الحق صاحب نظامی صاحب سجادہ دام مجدہ

مین جناب شاہ عزیز الدین حسین صاحب کا ہمزبان ہون

تحریر جناب مولانا مولوی محمد حفیظ الدین صاحب حنفی صوفی فیض یافتہ صحبت حضرت سید شاہ میانجان صاحب قدس سرہ و استاذ منیر جناب کفایت حسین و یوسف حسین صاحبان رئیس پٹنہ۔ انا بری من شرکتہ من کان مخالفاً للملۃ اہل السنت والجماعت والمذہب الحنفی والمشرب الصوفیۃ ۔

کتبہ عبدہ المسکین محمد حفیظ الدین حالمقامی محضع اعظم نگر ضلع پورنیہ۔

(تحریر جناب ہدایت مآب قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین قبلہ ارباب تجرید کعبہ اصحاب تفرید حضرت مولانا حاجی سید شاہ محمد اکبر صاحب ابو العلائی صاحب سجادہ خانقاہ داناپور دامت برکاتہم)

نور چشم سرور الصدر قاضی مولوی عبد الوحید صاحب مد اللہ عمرہ

بعد دعا واضح ہو کہ یہہ مختصر تحریر سرسری طور پر لکہہ کر ارسال خدمت کرتا ہون اسمین جو نشیب و فراز معلوم ہو اوسکے اصلاح کا آپکو پورا اختیار ہے آدمی ہون میری اصلیت سے اگر بہول چوک ہو ہے خطا میرے لئے مین ہون خطا کے واسطے ہو کتابین پہونچین آپکا شکر گذار ہون ۔ محمد اکبر ابو العلائی

التحریر جناب شاہ صاحب دانا پوری مد ظلہ العالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہم ایاک نعبد و ایاک نستعین و صلی اللہ علی رسولہ الامین و آلہ الطاہرین
اصحابہ الطیبین — اما بعد اسمین شک نہین کہ اس پرشور زمانے
مین ہم اہل اسلام کو ندوۃ العلما کی سخت ضرورت ہے تاکہ ہمارے
اخلاق و عادات جو بگڑ گئے ہین یہہ ندوہ اونکی اصلاح کرے اور ہماری
قوم کی کشتی جو ایک عظیم الشان طوفان مین پڑکر اختلافات کی آندہیون سے
طوفانی ہو رہی ہے اونکو ان بزرگوارونکی ہمت بلند کے ہاتہہ کہینچ کر ساحل
امن و عافیت پر لے آئین اگر اوچند ساعت ان حضرات نے روک
تہام نکی تو اس طوفانی کشتی کی خیر نہین انا للہ وانا الیہ راجعون۔ لیکن
الحمد للہ کہ نائبان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یعنے علماے کرام زادت
اکرامہم کا خیال اسطرف رجوع ہو گیا ہے اور ندوۃ العلما کی بنیاد کا پتہر نصب
کر دیا گیا ہے اس مبارک بنیاد کے قیام سے امید پڑتی ہے اور ہماری قوم کے
سوتے ہوئے لوگ جاگتے جاتے ہین الحمد اللہ علی احسانہ لیکن اس ندوہ
کے انعقاد مین عجلت بہت کی گئی اس بات پر غور کرنیکا موقع نملا کہ ہمکو
ابتدای ندوہ مین کس کس جماعت کو شریک کرنا مناسب ہے اور
کس کس قوم کو بالفعل نظر انداز کرنا لازم ہے اسی وجہہ سے اہل
ندوہ کو کامیابی نہوئی مگر اب بہی اوسکا وقت نہین گیا ہے میرے خیال
مین پہلے ہمکو یہہ اصول برتنا تہا کہ اپنے ہی فرقے کے لوگون کو مجتمع کرکے
اونکے خیالات کو اسطرف رجوع کرتے اور اوس انجمن کا اغیار سے
پاک ہونا ضرور رہتا جب اپنی پوری جماعت متفق ہو جاتی اوسوقت

ہمکو اپنی جماعت کے ہر فرد پر پورا اختیار حاصل رہتا اور خود کسیکو اختلاف کرنیکی جرات نہوتی اور یہہ سواد اعظم جو جا بجا متفرق تہا اور اوسکی شوکت ٹوٹ گئی تہی پہر مجتمع ہوجاتا اوسوقت ہمکو اپنی انجمن کو دعوت دینے کا پورا موقع تہا اگر وہ ہمارے مدعو ہوکر ہماری انجمن کی رکنیت ہماری شروط کے موافق قبول فرمانے منظور فرماتا اور اگر وہ انکار فرماتے تو ہمیں اصرار بہی نہوتا ہمارا دامن اس دہبے سے پاک رہتا کہ جو ہمکو گہبراکر یہہ کہدینا پڑا کہ ہمنے ان حضرات کو مصلحتاً شریک کرلیا ہے مصلحتاً اور حکمت عملی اور تقیہ اور توریہ یہہ سب الفاظ مختلف اللفظ متحد المعنی ہیں اس عہد میں ان لفظوں پر نظر پڑتی ہی دل گہبراجاتا ہے اسلام ہمیشہ سے ایسے دہوکے کے لفظوں سے پاک رہا ہے اور انشاء اللہ تعالےٰ رہیگا ہمکو اللہ تعالےٰ جل شانہ پر توکل کرنکے سید ہے اور سیچے طریقے سے کام لینا چاہئی یہہ ذو معنی لفظ یورپ کے کافر بادشاہونکی معمول بہ ہیں ہمکو اور ہمارے بادشاہونکو اس سے اجتناب اولی ہے چہ جائیکہ علماے کرام کی صف انکو تو بنیان مرصوص ہونا چاہئی ہم مسلمان وہ قوم ہیں کہ جنکو اوس پاک پروردگار نے قران پاک میں یہہ سبق پڑہایا ہے - اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ - ہمکو صرف اپنے ہی حقیقی بہائیوں سے مدد لینی چاہئی ہماری ہمت نہیں قبول کرتی کہ ہم دوسرون کے احسان مند ہون ہان جب ہماری گرہ ہم سے نہ کہل سکے اور اوس سے مایوسی ہوجائے تو مجبوری ہے پہلے ہی بار ہمکو عاجز نہونا چاہئی

سہ ہمت بلند دار کہ نزد خدا و خلق باشد بقدر ہمت تو اعتبار تو

لہذا مین اس مسئلہ مین جناب مولوی عبدالقادر صاحب بدایونی کا ہمخیال ہون - و باللہ التوفیق و علیہ التکلان وہو نعم المولی و نعم النصیر (محمد اکبر ابو العلائی دانا پوری)

تحریر عالم الہی فاضل لوذعی سرمست بادۂ توحید فرد فرید جناب مولانا مولوی حافظ حاجی حکیم شاہ محمد حسین صاحب عرشی المحب اللہی الچشتی الصابری الالہ آبادی مدظلہ تلمیذ ارشد حضرت مولانا عبدالحی مرحوم لکھنوی و سابق رکن اعظم ندوہ -

(باسمہ سبحانہ حق حق حق)

مین ہر چند ایک ناچیز شخص ہون نہ مولوی نہ فاضل نہ عالم بلکہ محض بطرح ابتدائی ندوہ کے متعدد مجالس مین شریک ہوا اور جہان تک میرے امکان مین تہا اپنی راے سے امداد دیتا اول جو امر کہ مجھے اس جلسہ کا ناگوار نظر آیا وہ اجتماع اضداد تہا اس رفع اضداد کیلئے مختلف تحریرین ناظم کیخدمت مین بہیجین اور اوسکی نقائص بدلائل ذہن نشین کئے افراد متضادہ کا تضاد بہی پوری طور سے ثابت کیا مگر اراکین ندوہ کو اوسکی رفع کی جانب توجہ نہوئی بلکہ رفع الرفع نصب العین رہا چنانچہ ان حالات کے معائنہ کی بعد اصلاح کی جانب سے قریب قریب مایوسی کے ہوگئی ہین اوس سے اسلئے تجانب اختیار کرلیا - اسمین کچہہ شک نہین کہ ندوہ کی بہت سے اراکین ایسے نکلینگے جنسے تقویت کیا بلکہ استیصال کا بہ نسبت مذہب اہل سنت وجماعت کے احتمال قوی ہے ایک ایسی جماعت مین جو علما کی طرف منسوب اور خاص اعانت دینی و تعلیم علوم دینیہ کے لیے قایم ہوا ایسے لوگونکا شریک ہونا اور اوسکی اجزا مین معدود

سمجھا جاتا نہ بعض جماعت کے اغراض واقعیہ کو گزند پہونچائیگا بلکہ عوام کیلئے جو حقیقۃ حال سے واقف نہیں دھوکہ میں پڑ کر دین کے برباد کر دینے کا ذریعہ ہوگا میرے نزدیک جب تک اصلاح کامل نہو شرکت ندوہ درست نہیں اور جوابات الزامی جو مجیب نے فتاوے السنۃ میں دیئے ہیں بالکل ٹھیک ہیں فقط واللہ اعلم۔ نمقہ محمد حسین الفریدی المحب اللہی الچشتی الصابری کان اللہ لہ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد الحمد والصلوۃ بندۂ ہیچ میرز چون متاع کس مخرونشناس ہمچون نشناس خادم الطلبہ امیر علے ہڈ مولوی پٹنہ نارمل اسکول اظہار مافی الضمیر خود چنین میکند کہ از نظر کردن ترتیب مقدمات ندوہ بالبداہتہ تصور می شود کہ از انعقادش انتفاع دنیا و انتفاع دین نیست نہ حمایت اسلام نہ ترقی دین نہ اتفاق قومی چرا کہ اتفاق قومی از اجتماع النقیضین حکم ارتفاع النقیضین دارد بل قیاس میخواہد کہ نتیجہ اش برعکس برآید و انحراف جم غفیر ازین ندوہ تصدیق آن میکند بلکہ بر سلب اتفاق برہان قاطع وحجت ساطع ہست وبشکل قیاس استثنائی نقیض نتیجہ ازان بالفعل برآید واگرچہ بالفعل سالبہ جزئیہ برآید مگر آئندہ احتمال ہست کہ سالبہ کلیہ برآید پس چونکہ ازین قضایاے موجبہ بایجاب رسید کہ وضع این ندوہ محمول بر بدیہ ہست بنا بر نقیض کلی آن ہستم وسوالات ستہ ارباب ندوہ کہ در فتاوی السنۃ لالجام الفتنۃ مرتسم است مانند شکل اول کہ بدیہی الانتاج ہست بالبداہتہ انخروج حدا وسط کہ آن صراط مستقیم است منتج ضلالت کبری ہست و مذاہب اربعہ

مثل اشکال اربعہ برہان مسلم الثبوت ہست نزد اکابران و علی سطح
الصراط المستقیم سُلّم الصعود ہست عند شارعان و باقی اہل الاہواء
ہو الجواب المجیب اللبیب المعیب قاطع و قامع لاساس البدعۃ
والضلالۃ و مطابق للکتاب والسنۃ والحق احق بالاتباع و لوکرہ
الناادون والعادون فقط (جناب مولانا مولوی امیر علی صاحب ہڈ مولوی
نارمل اسکول نایب صدر انجمن اہل سنت پٹنہ)

یہہ بات کہ علماء غیر مقلدین اس مجمع مین داخل نہووین
مسئول عنہ کی نزدیک درست و صحیح ہے اسواسطے کہ علماء مقلدین
و غیر مقلدین من حیث انہم کذالک اگر اس مجلس مین جمع ہو کر تردید
خصم کرینگے تو بیشک مورد اعتراض خصم کے ہو جاوینگی اسواسطے کہ غیر مقلدین
کے رسالہ الجہر بالتامین صفحہ ۸ مین آمین بالجہر نکرنے والے کو تارک
سنت کہا ہے اور تارک سنت بطور صغری تسہیلۃ الوصول کے
قاعدہ کل تارک السنۃ من السنۃ التی لعنتہم و لعنہم اللہ مین مندرج
ہے چنانچہ یہ قاعدہ مشکوۃ صفحہ ۲۲ مین موجود ہے پس کل آمین
بالجہر نکرنے والے نزدیک غیر مقلدین کے ملعون رسول و اللہ تعالی کے ہوئے
اور اسیطرح مقلدین کے طعن جو غیر مقلدین پر ہین اونکے کتابین
مشحون ہین اب خصم کو مجال وسیع ہے کہ کہے تا نکہ خود گم ہست
کرا رہبری کند مناسب ہے کہ اس فعل سے جو کہ بلفظ وحشی اعنی
ندوہ تعبیر فرماتے ہین باز آوین بلکہ ایک اولیا باکرامت صاحب شریع
کی بیعت کرین اور ذکر و عبادت مین بحسب ارشاد مشغول رہین ترقی

اسلام ہوگی - (جناب مولانا مولوی فتح الدین صاحب پنجابی مدرس صدر انجمن اہل سنت پٹنہ -)

جناب مولوی محمد عبد الوحید صاحب حنفی الفردوسی النقشبندی عظیم آبادی نے رسالہ فغان اسلام مین بڑی باریک بینی فرمائی ہے سبحان اللہ وبحمدہ البتہ جو کچھ اونہون نے ترقیم فرمایا ہے بہت بجا و قابل خیال کرنے کے ہے خدا نے بڑی خیر کی کہ ایسی ایسے بزرگون کو مفسدہ ندوہ سے ہوشیار کر دیا جس سے عوام مسلمانان بلاے ضلالت سے محفوظ رہینگے خداوند تعالے انکو اور سب ارباب علم کو جو فسادات ندوہ و دیگر مفاسد اسلام و عقاید پر نظر رکھتے ہین و عوام نابیناؤن کو جتاتے ہین جزائے خیر عطا فرماوے و داعی ہون کہ وے لوگ بجا یت نبوی ہمیشہ اس ارشاد و رہنمائی پر کمر بستہ رہین والسلام علے من اتبع الہدی (مولوی رضی احمد صاحب عالمقامی مراد پور کوٹھی جناب سید شاہ لطافت حسین صاحب)

مجھہ ناکام ہیچمدان کے نزدیک یہ تحریرات حضرات علمائے دین مکرم و محترم دام فیوضکم کی بہت درست ہے اور موافقت اہل اس ندوہ خلل انداز کے ایسی ایسی خرابی و نقصانی امور دین مین ہے کہ احتیاد احتراز جمہور اہل سنت وجماعت کو اس سے شرعاً و عقلاً و اجبات سے ہے واللہ اعلم - (مولوی) فضل حسین

السلام علیکم - رسالہ فغان اسلام کی تحریر خوب ہے اور پردہ دری صاحبان ندوہ کی خوب کی ہے (مولوی حکیم) محمد صادق

صاحبزادہ مولوی عبدالقادر صاحب وکیل صاحب گنج گیا۔
بحسب قول داعیان ندوہ ندوہ ابھی بچہ ہے اور ظاہر ہے
کہ بچون کے قول و فعل کا اعتبار نہین بہرحال نازبرداران ندوہ کیخدمت
مین عرض ہے کہ اوس بچے یعنی ندوہ کو ہٹ لایعنی یعنی خلاف عقاید
حقہ سے باز رکھکر اہل سنت وجماعت کے گود مین دیوین تو اوسکے
کفش برداری کو حاضر ہون کیا خوب ہوتا کہ ندوہ اہل سنت سے
اختلاف نہ کرتا اور مصداق ۔ گر بر سر و چشم من نشینی ؛ نازت بکشم کہ
نازنینی بتا (مولوی) عبدالباری نعمانی حاجی پوری وکیل مجلس اہل سنت بریلی
مین نے سوا رسالہ فغان اسلام رسایل مخالف
و موافق ندوہ جہان تک مل سکے دیکھے جتنے رسایل مخالف ندوہ ہین
برسرحق پائے اجتماع ضدین ناممکن ہے۔ عقاید ندوہ خلاف سنت
وجماعت ہین۔ پس حق کو چھوڑکر خلاف حق کی اعانت و شرکت کرنی
ضلالت سمجھتا ہون۔ مخالفین ندوہ برسرحق ہین مین انکا فرمان بردار ہون
(جناب صاحب سجادہ) سید شاہ محمد حسین حنفی قادری مہتمم مدرسہ جہجوہ
اے ندوہ مین کہے دیتا ہون کہ تو مخالفت اہل سنت سے
باز آ ورنہ تکلیف مالایطاق بیجا ہے۔ بالفعل دو جھنڈی ہندوستان
مین قایم ہین ایک بیر نیچر کا دوسرا کانگرس پھرا نہین دونون مین جونسا
تجھے پسند ہو اوسکے سایہ مین شوق سے چلا آ اور مین بصورت خلاف
مذہب سنت وجماعت تیری شرکت نہین کرسکتا بلکہ پبلک کو
خبردار کرتا ہون کہ تقلید ائمہ اربعہ رض برحق ہے اور جماعت ندوہ مخالف
تقلید ہو کر اپنی امامت مخترع کرنا چاہتا ہے (مولوی) قمرالدین حنفی حاجی پوری۔

مدار ندوہ کا آزادی پر ہے - وہ آزادی کہ جو اسلام کے مخالف نقیض عقیدتاً - خصوصاً مین حنفی ہون اور ندویہ و نیچریہ و وھابیہ نجدیہ و شیعہ کا مین دشمن جانی ہون - ایکہ تو در رہ او قرب خدا می طلبی - آبرو بر در مخلوق چرا می طلبی - (منشی) نبد ہٗ مرشدی محمدؐ ظہور الحق القادری

جلسۂ ندوہ کی غایت دنیا اور استیصال مذہب حنفیہ اسکا اصل منشا ہے اللہم احفظنا - (مولوی) حکیم یوسف حسن بانکی پوری (مہتمم انجمن اہل سنت مصلحین ندوہ پٹنہ)

مولوی صاحب حامی ملت تابع شریعت معین مجلس اہل سنت والجماعت مولوی عبدالوحید صاحب اوصلہ اللہ الی المآرب رسالہ فغان اسلام نبدہ کی نظر سے گذرا نہایت طبیعت کو خوشی حاصل ہوئی اور ہزار شکر خداوندی بجا لایا کہ اللہ کے فضل و کرم سے آپنے بڑی امر مہم مین کوشش فرمائی ہے - دیکھئے یہہ ندوہ کیا کیا آفت لاتا ہے اور کیا کیا گل کہلاتا ہے خدا خیر کرے - (مولوی) محمدؐ عبدالقیوم صاحب گنج گیا -

مولوی عبدالوحید صاحب معدن علوم سبحانی دام مجدہ رسالہ فغان اسلام مصنفہ محبؔ مشاہدہ نمودم طبیعتم را مسرت حاصل گردید ترقب کہ باستیصال مفسدان و بارشاد مضلان کوشش نمایند و این امر مہم را بخوبی انجام دہند - (مولوی) ظہور احمد بیتھوسی - ضلع گیا -

مولوی عبدالوحید صاحب زاد لطفہ - آپکے کام مین للہیت معلوم ہوتی ہے - اشتہار در بار پچاس عدد اگر اور بہیجدیجئے تو کسی اور کتاب مخالف ندوہ کی ضرورت نہ پڑیگی لوگ اوسکے شایق ہین - (مولوی) مظاہر حسن - صاحبگنج

بحیثیت اسکے کہ ندوہ مین فرق باطلہ بہی شریک رہین شرکت ندوہ
بالکل ممنوع کما قال اللہ تعالےٰ فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظلمین
اگر اتحاد و اتفاق سے اونکے پرہیز نہ کیا جاے تو سخت مضرت پہونچیگی
جیساکہ پہلے جلسہ کانپور مین جہان بندہ بہی حاضر تہا علام حسنین مجتہد شیعی
نے وعظ مین تعریف کی تہی مگر اوسپر بہی اہل ندوہ جنہین روپیہ جمع کرنا
فقط مقصود ہے اپنے ارادۂ فاسدہ سے باز نہ آئے ۔ مصلحین ندوہ
حق بجانب ہین مین اونکا شریک ہون ۔ (مولانا مولوی) سید محمد
وارث حسن فتحپوری (سابق شریک ندوہ وسند یافتہ مدرسہ دیوبند)

مخدومی ومطاعی مولوی عبدالوحید صاحب دامت فیوضاتہم

بندہ آج تک ناواقف محض تہا کہ ندوہ کیا چیز ہے ۔ آپکے تحریرات مرسلہ
سے علم اجمالی حاصل ہوا تہا کہ ہو نہو نیچر کے سلسلہ کا کوئی تازہ
دست بیع ہے مگر ان رسایل موصولہ کے مطالعہ سے بالکل حقیقت
اوسکی کہل گئی سہ بہر رنگے کہ خواہی جامہ می پوش * من انداز قدت
را می شناسم ۔ حضرت سچ تو یہہ ہے کہ یہہ دونون رسالے تو غضب کے
رسالے ہین ادہر مولوی محمد ابراہیم صاحب قادری نے ابراہیم آبدی
کی یہان تک دہجیان اوڑائین کہ جامۂ عاریتی سے بالکل عاری کردیا
اودہر مولانا مومن سجاد صاحب نے ایسا فوٹوگراف کہینچا کہ ندوہ کا
ایک ایک خط وخال بلکہ ایک ایک رگ و ریشہ دکہائی دیگیا ۔ میرا خیال
تو یہہ ہے کہ صرف یہی دونون رسالے ندوہ کے ابطال بلکہ تا ابدالاباد
اوسکے استیصال کے واسطے کافی ہین ۔ یہہ صرف آپکے حسن سعی
کا نتیجہ ہے ۔ مین ان دونون رسالون کی تعریف نہین کرسکتا ۔ جزاء اللہ

المصنّفین المنصِفین عنّا خیر الجزاء فی الدین والدنیا والاخرة وایّاکم یا اولی المفاخرہ۔ (عالم ادیب فاضل لبیب شاعر غرّا ناثر بے ہمتا مولانا مولوی حافظ رحیم اللہ مدرس جامع مسجد آگرہ۔

ندوہ سے ایک سوال۔ اوسکے جواب کے لئے مہلت یک سال

کیا ندوہ مذہب اہل سنت والجماعت نہین رکھتا۔ پھر برادران حقیقی یعنی احناف اہل سنت مُصلحین ندوہ (گو وہ بر سر غلط ہون) کو بدخواہ اسلام وبیخکن دین واغیار سے کیون شمار کیا جاتا ہے۔

افسوس کہ فرق باطلہ ضالہ کی محبت اسدرجہ غالب ہو کہ اونہین علحدہ کرنا منظور ہی نہین گو خاص اپنے قدیم احباب حنفیہ سے رنجیدگی ہو جاے (جناب حکیم) حافظ محمد اسحاق حنفی صابری کہرار دی عظیم آبادی

قیامت قریب ہے۔ مذاہب باطلہ کا رواج ہوگا چنانچہ ندوہ نمونہ فتنۂ دجّال ہے (جناب مولوی) محمد ابراہیم حنفی سبلپوری۔ پٹنہ

افراد متضادہ مثل عناصر اربعہ کے باہم جمع کرنے مین گویا ندوہ در پردہ دعوی خدائی کا کرتا ہے۔ نعوذ باللہ منہا۔ (جناب منشی) حافظ سلامت اللہ۔ شگفتہ۔ حنفی غازیپوری مدرس مدرسہ جرہوہ۔

ندوہ باب الالحاد والزندقہ ہے۔ (جناب مولوی) حکیم محمد یوسف حنفی سر بہدوی بہاری)

مین نے چند کتابونکو ندوہ کے دیکھا جو باتین کہ ممبران ندوہ سے سنی جاتی ہین صرف اغوائے عوام کالانعام کیلئے ہین ورنہ کتب ندوہ مین تمام تر ضلالت وشقاوت کی باتین ہین

ندوہ مجرد کلمہ گوئی واتفاق واتحاد باہمی کو دین اسلام ٹھہراتا ہے۔ حالانکہ صرف کلمۂ شہادت دین اسلام مین کافی نہین ہے۔ جملہ فرایض

وواجبات کا نگاہ رکھنا لابدّی ہے (جناب مولوی ماسٹر محمد غیاث الدین حنفی صدیقی مخدومیسوری بہاری -) مین قطعاً مخالف ندوہ ہون -
یہہ جلسہ مبنی برگمراہی ہے (جناب) سید محمد کلیم) (رئیس محلہ باغ کالوخان پٹنہ)
ہم حنفی المذہب ہین - ندوہ اوسکا مخالف ہے - مین اوسکا شریک نہین
(جناب) سید نور الحسنین (رئیس محلہ میدان شاہ فصاحت پٹنہ)
مین سنّی المذہب ہون لہٰذا مین ندوہ کی شرکت نہین کرسکتا
(جناب) میر محمد حسین (رئیس محلہ دوندی بازار پٹنہ)
مین ندوہ کا مخالف ہون - (جناب) سید حبیب الرحمن عرف شاہ محمد مبارک حسین رضوی (رئیس اعظم محلہ لودیکٹرہ پٹنہ)
ہم ندوہ کے شریک نہین ہوسکتے (جناب نواب) شیخ فدا علی (رئیس محلہ باغ کالوخان پٹنہ) مین ندوہ کا مخالف ومخالف ندوہ کا موافق ہون - (جناب) شیخ ممتاز الحق حنفی صدیقی (رئیس اعظم جرہوہ وآنرری مجسٹریٹ حاجی پور)
ندوہ مذہب اہل سنت کا جانی دشمن ہے - (جناب) سید شاہ احمد حسین حنفی (رئیس جرہوہ - حاجی پور) عقاید ندوہ مباین مذہب اہل سنت ہین (جناب) شیخ عبد الکریم حنفی - جرہوہ -
جب تک ندوہ خود اپنی اصلاح نہ کرے اوسکی شرکت ناجایز ہے (جناب مولوی) محمد عبد الحمید حنفی قادری (مدرس مدرسہ جرہوہ)
ایسے الفاظ جو مذہب حنفی کی اہانت کرتے ہین وہ رسالہ تائید الندوہ مین پائے جاتے ہین اسلئے مین ندوہ کا مخالف ہون (جناب منشی) مقبول حسین حنفی (رئیس جرہوہ وسب ورسیر مدہوبنی ضلع دربھنگہ)

سوالات ستہ مرقومہ فتاوی السنہ کے جواب صحیح اور درست موافق اہلسنت وجماعت ہین اسوجہ سے فقیر کو مجیب سے اتفاق ہے اور حضرت اوستاذی مولوی عین القضاۃ صاحب ابد اللہ فیوضہ لکھنوی نے جو اکبر وارشد تلامذہ مولانا مولوی محمد عبد الحی صاحب علیہ الرحمۃ کے ہین منشی اطہر علی صاحب کاکوروی سے فرمایا کہ ندوہ کا آخر میرے نزدیک دنیا ہے جہانتک خیال کیا جاتا ہے مین حاضری سے مجبور ہون۔ احقر اور دیگر تلامذہ جناب اوستاذ ممدوح اوس جلسہ مین موجود تھے واسطے اطلاع اہل اسلام کے عموماً اور اپنے ہم اوستادون کے خصوصاً عرض کیا گیا۔ (جناب مولوی) سید محمد ہادی قادری دہلوی

مین مذہب حنفیہ کو حق سمجھتا ہون۔ ندوہ اسکا مخالف ہے

(وکیل اہلسنت جناب) احمد شیر خان حنفی۔ موضع کہر کا ڈاکخانہ سونپور

مین سنّی حنفی ہون لہذا ندوہ کا مخالف ہون (جناب مولوی حکیم عبد العلی۔ پٹنہ عالم گنج)

مین مقلد امام اعظم رضہ کا ہون ندوہ مخذولہ کا شریک نہین ہوسکتا (جناب منشی) گوہر علی خان حنفی موضع سیہوان ضلع پٹنہ)

مین مجلس اہل سنت بریلی کا دل و جان سے شریک ہون (جناب منشی) شیخ عبد الواحد حنفی (رئیس موضع نگرپال ضلع حاجی پور)

اتفاق بیشک بنفسہ ایک عمدہ چیز ہے مگر اتفاق باہمی فرق مذاہب مختلفہ کا بلا مضرت و تخریب دین بالکید گر کے حیز امکان سے باہر ہے۔ ہان دنیاوی برتاؤ سے بلا قید ضرور یات دین اتفاق سب فرقونکو ایک رشتہ اتحاد مین باندہ سکتا ہے جو نفس غرض ندوہ نہین ہے (منشی) سید سعادت حسین بہاری پٹنہ۔

جملہ حالات موجودہ پر ندوہ کے غور کرنے سے مجھپر حقیقت ندوہ کی صاف ظاہر ہو گئی اسمین ہر امر نزاعی و فاسد ہین عقاید باطلہ اور خیالات ضالہ ہین جو صریح مخالف و مضر اہلسنت والجاعۃ کے ہین۔ (جناب منشی ماسٹر) محمد صدر الدین علی اختر حنفی صدیقی مخدوم پوری بہاری (وارد کلکتہ)

از روے حمیت مذہب اہل سنت والجاعت کے مین ندوہ کا شریک نہین ہو سکتا ہون بلکہ مخالف ہون (جناب) میر امیر جان حنفی (رئیس لودیکٹرہ پٹنہ) مین ندوہ کا شریک نہین ہو سکتا۔

(جناب سید شاہ) محمد جلال حنفی قادری فضل رحمانی (رئیس لودیکٹرہ پٹنہ) ہم ندوہ کے شریک نہین ہو سکتے بلکہ اوسکا مخالف ہون

(جناب سید شاہ) آل حسن حنفی (رئیس نوآبادہ و بیرسٹر ایٹ لا)

اصلاح الندوہ

حضرات! پہلے اتنا عرض کر لون کہ بمقام تکیہ حضرت عشق قدس سرہ العزیز بمواجہہ حضرت سید شاہ محمد امیر صاحب قبلہ صاحب سجادہ مدظلہ العالی و دیگر عمایدحاضرین جناب مولوی حفیظ اللہ صاحب اعظم گڈہی حامی و ساعی ندوہ نے متعلق ندوہ کے اس کمترین سے کچھ گفتگو کی مولوی صاحب نے عاجز آنے کے بعد مخالفین ندوہ کی کتابین مجھسے دیکھنے کیلئے طلب کی تہین چنانچہ مولوی صاحب موصوف کی خدمت مین کتابین دیکھنے کیلئے دی گئین۔ بعد تین چار روز کے کتابین ہمنے منگوا بھیجین۔ اوسپر مولوی صاحب ممدوح کا نامہ نامی بنام ہیچمدان امضا پایا جسکی نقل ذیل مین ہدیہ ناظرین کیجاتی ہے وہو ہذا۔

فروغ پیشانی والاشانی قاضی عبد الوحید صاحب زاد لطفہ بعد سلام

ممنون واضح خدمت شریف باد - مینے سب رسالے بغور دیکھا
بیشک آپ لوگون نے دلسوزی سے لکھا ہے اور مسلمانون کو ایسا ہی
چاہیے کہ اظہار حق کیا کرین مگر حالت یہہ ہے کہ ندوہ کے مددگار خود حضرت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہین - اب ندوہ مین کچھ نقص نہین رہیگا
اور کسی کے دبانے سے ندوہ دبتا نہین نظر آتا - یہہ بات کہ خود آنحضرت
ندوہ کے مددگار ہین تین بزرگون کے الہام سے آپ کو معلوم ہوگا وہ
الہامات میرے پاس موجود ہین ارشاد ہو تو مین آپ کے پاس روانہ
کرون اب آپ لوگون کو لازم ہے کہ آپ لوگ ندوہ کے شریک ہون
جو کچھ اصلاح کرنا ہو اونہین مجمع مین اصلاح کرین (حفیظ اللہ عفی عنہ)

اس نامہ کے ورود کے بعد یہہ خط مندرجہ ذیل روانہ کیا گیا
جسکا جواب ہنوز نہین آیا - نقل جواب نامہ مولوی حفیظ اللہ صاحب
اعظم گڈہی حامی وساعی ندوہ مقیم ٹیڑہی گہاٹ -

فاضل اجل عالم اکمل جناب مخدومی مولانا مولوی حفیظ اللہ صاحب
دام مجدکم بعد اہدائے مراسم تسلیم بتکریم التماس یہہ کہ عنایت نامہ آیا
مسرت وبہجت لایا - الہامات وبشارات ندوہ بہی مرحمت ہوئے
نہایت ممنون ہوا - الحمد للہ علی احسانہ کہ جناب والا نے نظر بالغہ
وتوجہہ کاملہ سے رسایل اہل السنت والجماعۃ حنفیہ ندوہ کے مخالفت
مین ملاحظہ فرمائے اور ہم خادمان اجلہ علمائے اہل سنت کے اعترا-
ضات کو تسلیم ہی کر لئے جیسا آپ اپنے نامۂ نامی مین ارقام فرماتے
ہین "مینے سب رسالے بغور دیکھا بیشک آپ لوگون نے دلسوزی سے
لکھا ہے اور مسلمانون کو ایسا ہی چاہیے کہ اظہار حق کیا کرین" واقعی

دیانت داری اور حق پسندی و انصاف طلبی کے یہی معنی ہین اور
قبل بہی ایسکی آپ کے ذات سے توقع تہی اور ایسی توقع سے آیندہ
بہی ہم خادمان اجلہ فضلائے دین و ملت مایوس نہین ہین - آپکے مضامین
خوش آیین سے اون جہال کے خیال محال و اعتراض بیجا کی پوری
بیخکنی ہوئی جو بلا وجہہ علماے اہل سنت حنفیہ کو مخالفت ندوہ کے
باعث برا بہلا کہتے ہین اور خدشات و سوالات فضلاے دین و ملت
کو نفسانیت و تعصب اور ہٹ دہرمی و جہالت وغیرہ پر محمول کرتے
ہین اور علماے حقانی و فضلاے ربانی کو دشمن اسلام و مخالف
خدا و رسول و مخرب دین و ترقی السلام وغیرہ کیا کیا الفاظ ناشایستہ
سے یاد کرکے اپنا منہہ سیاہ کرتے ہین خدا آپکو اور رہیین ان باتو
بچائے آمین الہی آمین - مولانا باوجود تسلیم شناعات ندوہ جو
محض دلسوزی سے اظہار حق کیلئے مخالفین ندوہ کے جانب سے لکہے گئے
ہین آپ یہہ فرماتے ہین کہ،، مگر حالت یہہ ہے کہ ندوہ کے مددگار خود
حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہین اب ندوہ مین کچہہ نقص
نہ رہیگا اور کسی کے دبانے سے ندوہ دبتا نہین نظر آتا،، بڑے تعجب
کی بات ہے کہ آپ خود ہی اپنے کلام حق انجام کو بچند وجوہ متناقض
اور مخدوش فرمائین جو آپ سے فاضل کامل حامی دین و ملت عالم
اہل سنت کے لئے مطلق زیبا نہین (۱) مقام شکر ہے کہ آپ
اعتراضات کو حق تسلیم کرتے ہین اور اونہین دلسوزی سے
لکہا ہوا بتاتے ہین پہر اوسکے قبول سے انکار کیون ہے - ذرا اپنی

تحریر ملاحظہ فرمائی اور ہم خادمان سنت کے خدشات رفع کیجئے۔

(۲) الحمدللہ جب اعتراضات حق ٹہرے پہر ہمارے رسول برحق معادی مطلق ندوہ کے مددگار کیونکر ٹہر سکتے ہین حاشا وکلا حنا ہم عن ذالک۔ مولانا اوسی انصاف پسندی سے بغور معاینہ ہو کہ کیا ہمارے پیارے اللہ کے دُلارے نبیؐ کریم رؤف و رحیم صلعم خلاف حق کے مددگار ہونگے۔ مخدوما آپسا دانشمند بزرگ کیا اسی کبھی باور کرسکتا ہے ہرگز نہین۔ بلکہ بفضلہ تعالےٰ یون سمجھیے کہ بوجہہ حمایت حق ونشر سنت وازالہ بدعت وصیانت مذہب حقہ حنفیہ ہمارے نبیؐ الحرین محبوب ربّ المشرقین والمغربین صلعم مخالفین ندوہ کے مددگار ہین۔ دیکھئے نہ ابتدا مین جب ضلالت ندوہ پہلی مخالفین ندوہ مین ایک ہی بزرگ تہے یا زیادہ اور بعد کو کسقدر تعداد بڑہتی گئی فالحمدللہ علیٰ ذالک اور انشاء اللہ روز بروز بڑھتی جائیگی اللّٰہم زد فزد۔ آخر شیوع کفر و الحاد کے زمانہ مین بہی ایک ہمارے نبیؐ کریم صلعم کی ہی خاص ذات بابرکات شرک وبدعت وکفریات فاضحات کی مخالفت اور بیخکنی کے لئے من اللہ مبعوث ہوئے اور ما بعدہ کیسے کیسے لوگ راہ پر آکر حق کے گرویدہ ہوکر آپکا ساتھہ ہی نہین دینے بلکہ اپنے جان ومال آپ پر نثار کرنے لگے۔ انصافاً فرمائیے کہیگا مخالفین ندوہ کے حقانیت کے ثبوت مین یہہ مثال کتنی چسپان ہے خدا کرے آپ بطیب خاطر ہملوگونکی گزارشون پر توجہ فرمائین اور مذہب اہل سنت حنفیہ کی پابندی ہاتھہ سے ندین آمین الٰہی آمین۔

(۴) بحمد اللہ تعالےٰ کہ آپ ندوہ مین نقص واقع ہونا بہی مانتے ہین پہر
جب علماے اہل سنت اصلاح کے خواستگار ہوتے ہین توکیون نہین
اصلاح منظور کرتے امر حق کے قبول کرنے مین کیا عذر ہے ۔ اور
مددگاری نبیؐ اقدسؐ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نسبت گزارش کر چکا کہ
بحولہ وکرمہ تعالےٰ رسول مقبول علیہ الصلوٰۃ والسلام وعلیٰ آلہ الکرام
وصحبہ العظام کی مددگاری حق کے جانب واقع ہوتی ہے اور مخالفین
ندوہ کو مولانا آپ برسرحق بتا چکے تو بقول آپکے رسول کریم صلعم مخالفین
ندوہ کے مددگار ہوے اور شکر اللہ کا کہ ایسا ہی ہے چاہے ارباب
ندوہ نہ مانین ۔ اور ندوہ بہی ضرور دب جائیگا جیسا آپ اپنی آنکہونسے
مشاہدہ فرما رہے ہین کہ یوماً فیوماً تعداد مخالفین ندوہ بوجہ حقانیت
اور صداقت ونصرت مذہب کے کسقدر بڑہ رہی ہے ۔ ہم یہہ
نہین کہتے کہ جلسۂ ندوہ بند ہو جائیگا مگر یہہ دیکہنا چاہیے کہ کس حیثیت
سے ہوگا اور مسلمانان اہل سنت کے آنکہونمین اوسکی کتنی وقعت
ہوگی ۔ یون تو ہندؤنکے بہی نیچریون کے کانفرنس نین غیر مقلدون کے
جلسے شیعون کی محفلین بڑے زور شور کے ساتہہ ہوا کرتی ہین اور
خوشی بہی مناتے ہین مگر کیا وہی مذلت شرعی وخسارت سرمدی کے
ساتہہ تو کیا یہہ سب آپکے نزدیک حق ہین ہرگز نہین ۔ پہر اگر یہہ جلسۂ
ندوہ بہی خلاف مذہب اہل سنت حنفیہ سالانہ منعقد ہوا کرے تو ہو خلاف
حق پر جمے رہکر ایسی خوشی منانیکا او نہین اختیار رہے ۔ مکروا ومکر اللہ
واللہ خیر الماکرین ۔ آخر قرب قیامت کے زمانہ مین تو لامذہبون
بے دینون کو زیادہ ترقی ہو رہی گی اور ایمان واسلام حرمین شریفین

اسپنے اصلی مرکز مین جا گہسینگے - دیکھیئے وہان مذہب اہل سنت جو مذہب
آئمہ اربعہ پر منحصر ہوگیا ہے اوسکے سوا کیسکی پابندی وہان ہوتی ہے
اور الحمد للہ یہی حق ہے - کیا اصحاب مذاہب باطلہ وہان بلا تقیہ جا
سکتے ہین ہرگز نہین - مگر آپ اونہین شریک کرتے ہین وہ تو تقیۃً
شریک ہوکر اپکا ستعیاناس کرینگے - (۴) مولانا جب شریعت
مطہرہ ندوہ پر حکم ضلالت دیچکی اور آپ اوسے بطیب خاطر تسلیم بہی کرتے
ہین پہر اوس حکم کے قبول کرنے مین الہامات کے ڈہکوسلے کیونکر
آڑے آئے - کیا الہامات ومکاشفات اولیاء اللہ (حالانکہ روافض
غیر مقلدین ونیچر وغیرہ جنہین آپ شریک کرنے پر تلے ہوئے ہین
رویاء صادقہ کو واجب التسلیم نہین سمجہتے ہین ذرا اونسے فتوی تو
لیلیجیئے ہاتہہ کنگن کو آرسی کیا ہے ابہی ابہی معلوم ہوا جاتا ہے)
جب معارض کتاب وسنت واجماع وقیاس واقع ہون آپ کبہی
اونہین برحق مان سکتے ہین کتب عقاید ملاحظہ فرمائی - ایسے مکاشفا
والہامات اولیاء اللہ خود اولیاء اللہ کے حق مین بشرطیکہ وہ واقع مین بہی
اہل باطن ہون مقبول ہوتے ہین نہ غیرون کیلیئے - ہان جب موافقت
اونکی ادلہ اربعہ حقہ سے ہو تو اور لوگ بہی تسلیم کرلینگے ورنہ خناسی
وسوسہ سمجہینگے - علاوہ برین ادلہ اربعہ سے جب ندوہ کی مخالفت
حق تبلائی گئی پہر الہام ومکاشفات اولیاء اللہ غیر مسلّم الطرفین کس
شمار مین ہین - دلیل خامس نہین سنی گئی تہی ندوہ والون سے آج
معلوم ہوئی - مولانا یہہ ساری حیلہ سازی ودہوکہ بازی ہے
جب کوئی جواب مخالفین ندوہ کے سامنے ارباب ندوہ سے نہین بن پڑا

توکہین تقیہ کو سپر بنانے لگے کہین ان بیجا کارروائیون مفترہ مذہب اہل سنت کو مصلحتاً بتانے لگے اور ان سب شعبدہ بازیون سے بہی جب نجات نہ ملی تو الہامات دکہانے لگے کوئی تو عقل کا کہوٹا دین کا دشمن اسلام کا چور اسمین شریک ہو ہی رہے گا عیاذاً باللہ ۔ مولانا واقعی گزارش ہے کہ آپ اس ابلہ فریبی کا پورا اندازہ کیجئے دام تلبیس وتزویر مین متدلسین کے نہ آئی ۔ بفضلہ آپ پاک سنی حنفی حاجی الحرمین الشریفین بہی ہین ضرور وہان آپ نے مذاہب اربعہ کے اتباع کے سوا اور کچہہ نہ دیکہا ہوگا پہر آپ سا معین سنت ناصر ملت عاشق مذہب اہل سنت ترک ومخالفت مذہب اہل سنت حنفیہ کیونکر گوارہ کرسکتا ہے ۔ آپ کے انصاف پسندی اور دینداری سے ہمین یہہ امید نہین بلکہ انشاء اللہ آپ ضرور مخالفین ندوہ کہ دراصل مصلحین ندوہ ہین اونکی معیت ضرور قبول فرمائینگے ۔ سب باتین جانے دیجئے ذرا یہی خیال فرمائے کہ جب الہامات پر ہی دار ومدار دین واسلام ٹہرا توپہر شریعت محمدی صلعم کا کیا اعتبار رہا ساری کوششین آل واصحاب وتابعین وتبع تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی نشر مذہب وحمایت سنت مین حرف غلط کی طرح مٹجائینگی ۔ پہر اسی طرح مخالفین ندوہ بہی الہامات مخالفت ندوہ مین پیش کرسکتے ہین ۔ سوچئے سمجہئے کیا جواب دیجیگا ۔ افضلیت وترجیح الہامات اولیاء اللہ احد الطرفین کو اوپر دوسرے کے ثابت کرنے مین سخت مشکل پڑیگی ۔ افضلیت شیخین کو اوس دن آپ سہواً فروعی ظنی بتاتے تہے پہر یہہ تو بطریق اولیٰ غیر قطعی ہوگی ۔ مرد آخر بین مبارک بندہ ایست

کیا مولانا سے گنج مراد آبادی کی عبارت مخالفت ندوہ مین (آنا جانا سب فضول ہے یہہ سب مالیخولیا کی علامت ہے۔ عمارت ہو نیکی فکرین کیجاتی ہین اللہم احفظنا۔ وہ معاملات نفس ہین وہان جانیکی کچہہ ضرورت نہین) ناظم صاحب کیلئے کافی والہامات سے بہتر نہین ہے۔ کیا ان تین اولیا اللہ (بصورت اسکے کہ وہ مسلم الطرفین ولیون مین سے ہون) کے الہامات اونکی مخالفت سے بڑہے ہوئے ہین۔ کیا حضرت ممدوح ان لوگونسے کم پایہ کے ہتے۔ لَا وَ لَا یہہ خیال خام ہے۔

مولانا ہم لوگونکو آپ یہہ بہی فرماتے ہین کہ ندوہ کے شریک ہون، اسکی حالت یہہ ہے کہ بصورت بقاے مخالفت مذہب اہل سنت والجماعت حنفیہ ندوہ مین ہم لوگ کیونکر شریک ندوہ مخذولہ ہو سکتے ہین اور انشاء اللہ آپ سے بہی یہی متوقع ہے۔ جب آپ رسول کریم صلعم کو مددگار ندوہ بتا چکے ہین ہم لوگ مجمع مین آکر کس بات کی اصلاح کرین۔ ذرا ایمانی نگاہ سے دیکہئے یہہ کیسا اندہیر ہے کہ ندوہ کو ناقص وواجب الاصلاح ٹہراکر رسول کریم صلعم کو اوسکا مددگار بتایا جاتا ہے۔ کیا باوصف نبی کریم صلعم کی حمایت کے ندوہ مین کچہہ نقص رہگیا ہے کہ جو مخالفین ندوہ کے مجمع مین آنے سے اون نقایص کی اصلاح ہو جائیگی توبہ توبہ کیا مخالفین ندوہ آپ کے نزدیک رسول کریم علیہ السلام سے بہی مرتبہ مین زیادہ ہین نعوذ باللہ منہا۔ دیکہئے الہامات نے آپ کو کیسے کیسے دہوکے دئے للہ باز آئے وجواب باصواب عطا فرمائی۔ والسلام خیر ختام

ایکا نیازمند قدیم خادم سنت و اہل سنت عبد الوحید غلام صدیق حنفی الفردوسی النقشبندی عفی اللہ عنہ۔ مرقومہ ۱۰ ماہ جمادی الثانی ۱۳۱۶ھ

(ادارۃ القہوۃ فی اجواف الندوہ)

سے رگون مین دوڑنے پہرنے کا مین نہین قائل ؛ جب آنکھون ہی سے نہ ٹپکا تو پہر لہو کیا ہے
ندوہ ندوہ - کچھ عرصہ سے سنا کرتا ہون - پتا نہین ہے کیا - ہان اسقدر
تو سبھی جانتے ہین کہ انجمن کو کہتے ہین - مگر سچ یہ ہے کہ تحقیقات لفظی
اور شئے ہے اور معرفت وجود شہودی چیزے دیگر - اور پہر علما کی بہی
قید لگی ہے - لفظی معنی تو ہر کس و ناکس پر عیان ہے - مگر بترجہ
تخصیص کمر جانان سے سنا ہے اوس پری کو بہی کمر ہے ؛ کہان ہے
کسطرف ہے اور کدہر ہے ؛ پہر بچر کی حکمرانی اور سلطنت علماء
ربانی - اوسپر طرہ یہ کہ دور نصرانی سے نہ ہندو وام نہ مسلمان
نہ کافرم نہ یہود ؛ بحیرتم کہ سرانجام من چہ خواہد بود ؛ اس دور آخر
مین خواہ عالم اسمی ہو خواہ رسمی مین اولی الامر ماننیکو تیار ہون -
قبلہ کہنیکو موجود - اگرچہ سے روبسوئے خانہ خمار دار دپیر ما - مگر یاد رہے
کہ پولیسی بازی سے تو اپنا مطیع و وفادار بنا لیا - مسند حکومت مبارک
ہو - شادیانہ کی مین بجوائی اور خود جائداد موروثی ہیچ کہاے سے
میراث پدر خواہی علم پدر آموز - ہان ہم مانتے ہین نے سکندر کہ
با مشرقیان حرب داشت ؛ در خیمہ گوئید درغوب داشت - ما مریدان
رو بسوے کعبہ چون آریم چون - روبسوے خانہ خمار دارد پیر ما -
واللہ نہ سب وجودی و مثبت ہونا چاہیے نہ عدمی و منفی - دیکھو سب
بیم ففے لسٹ تمہارے مطاعن ذاتی اور تعریضات شخصی سے معمور ہین
مریدان فرقہ مولویونکا اور جماعت صوفیونکی آپکے نزدیک نقلۃ
الجمنا ہے - اسی میدان ہی کی گہانس چرا کرتی ہو - مدار حسن تبا

ومبنائے بلاغت وفصاحت استہزا بالدین ہے۔ تحقیقات سلف
کی ناحق خونریزی ہوتی ہے اور مضامین باطلہ کی بیجا اشاعت
الحذر۔ الحذر سے کھنچے جب قاتل تیری شمشیر آدھی رہگئی۔
ندوہ کی یہ ہرزہ گوئی پبلک عقلاً وقانوناً برا سمجھتی ہے۔ عالم حقانی اور
ناظم دین کی سیج فرمائی بھی شان ہے۔ تعالےٰ شانہ اللہ اکبر مقاصد
ندوہ جواہر بے بہا بھی ہیں یا کیٹ لوگ تیار کی پھر کیا جوہری بھی
بنیگے۔ جی نہیں۔ سیج فرمائی۔ کسی ایسے سب حکٹ پر کہ رفع
ترقی دین ہو ندوہ نے کبھی لکھا یا پڑھا جس سے جھاتیرہ دماغ
دری دیر روشن دماغ بنجاتا۔ سچی تو یوں ہے کہ گندہ بیانی اور
آخوز نگاری سے ناک بند کرلی۔ فرما۔ دم بخود ہو جاؤں یا معرکہ
آرائے گردن سے ندانی کہ مارا سر جنگ نیست۔ وگرنہ مجال
سخن تنگ نیست۔ مشاع ندوہ کو اصلاح البین اول واجب ہے۔
نہ از روسے پولیسی مجریہ ہنجرستان بلکہ از رہ صداقت وخلوص
دینی مندرجہ قانون آسمانی۔ محتسبین گورنمنٹ اعلیٰ و ڈوکٹو
پولس حدود اسلامی حضرات کے ظاہر و باطن پر تعینات ہیں۔
سہ جنود حق بجز حق کس نداند۔ زلۃ العالم زلۃ العالم۔
البلاغ۔ البلاغ۔ انتہوا۔ انتہوا۔ حضرات ندوہ اہل سنت
والجماعت)،، کچھ آپکی اصطلاح نہیں۔ یہ ٹرم سلف ہے۔
سے تنگی و فراخی بدست خویش ہست۔ پر عمل ممنوع۔ شیعی
سنی ہے۔ وہابی و بابی۔ شیعہ۔ نیچری۔ نیچری
تعمیم تقب سے اتحاد انواع نہیں ہوتا۔ مبعث محمدیہ اہل سنت

لا یعنی بلکہ مضر و مخل معنی - توسیع لعب سے توسیع احکام
لازم آتا ہے - وفیہ ما فیہ - نزاع خوش خرید - وفاق علی المعنی البلوغ
المرام ہے - جملہ فرق علیٰ حالہ رہے - سنی کی مٹی برباد کر سبھونکا
ہاتھ لگادی ؎ یکے بر سرِ شاخ بن می برید * خداوند بستان نگہ
کرد و دید - تسلیم - فرق مختلفہ کی وحدت حقیقی یا وحدت امتزاجی
مین لے مانا آپکی مراد نہ سہی - مگر اعدام و افنائے اہل سنت
تو ضرور ہے - اپنی تحریر دیکھو - سوچو - سمجھو ؎ اگر پوچھے وہ
بربادی ہماری - صبا کہدیجیو کچھ خاک اوڑا کر - جمادات مسلم
نباتات مسلم - حیوانات مسلم - نیچر مسلم - موالید ثلثہ مسلم -
کائنات مسلم - ؎ ہر گیا ہیکہ از زمین روید * وحدہ لاشریک
لہ گوید - نیچری مسلم - عیسائی مسلم - موسائی مسلم - کافر مسلم
شیطان مسلم - ندوہ مسلم - اِنَّ ھٰذِہٖ اُمَّتُکُمْ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً وَّاَنَا رَبُّکُمْ
فَاعْبُدُوْنِ الخ - تمہیدات اسلاف باطل تسویدات ندوہ کا ل
ترمیمات و تنسیخات لا یعنی سے خوش خیالی نہین آتی - چندے
نیچری بن دیکھئے اٹک سے کٹک تک آپکا کوئی ہم مذاق ہوتا ہے
یا نہین - ثبات علے الدین نور المرام ہے - مبحث کفر و اسلام معقول
عالی طلب حصول ؎ کفر کافر را و دین دیندار را - دولت دنیا
مین غمخوار را - حضرات پولیٹکل اتفاق کی لیے اتحاد فی العقائد کی حاجت
دعوی اصل مہمات سیاسیہ کا مباحث ابطال اہل سنت سے کے -
چندے یہان تشریف لائیے اور پٹنہ کالج مین ملا محسن فنڈ تحصیل علوم
انگریزی فرمائیے - اگر اپنی حذاقت حماقت نہ دکھلائیے دی تو مین

اپنے پروفیسری سے معزول۔ افسوس کہ حضرات ندوہ نے اپنی عمر کا اکثر حصہ لیت ولعل وکیت وذیت ولا الی ھٰؤلاء ولا الی ھٰؤلاء مین بسر کیا ہے - اب بہی کچہ نہین گیا ہے - شب وروز حب القوم کی تسبیح پڑہتے رہئے اور عمل تسخیر اور شعبدہ مسمرزم اگر آپ حضرات نے حاصل کر لیا تو اسلام آپکا خوش خرید غلام ہے اور مسلمانان ہند آپکے جٹا بریدہ راکس اور خزاین السموات والارضین آپکا مال مفت دل بیرحم ۔ یون امتحان بغیر تو یہہ آپکا غلام - قایل نہین ہے قبلہ کسی شیخ وشاب کا تسلیم - مینے مانا جنگ امامیہ ونیچریہ ووہابیہ کا نام اسلام نہین ہے تاہم صلح عام واتباع ضرورت زمانہ وفنا فی الترقی وبقا بالاصفرین ایمان نہین ہے - اگر آپ حضرات سچے ہواخواہ ہین تو لواء ترقی ہاتہہ مین لیجئے - ۔ ہر کجا چشمۂ بود شیرین - مردم ومور ومرغ گرد آیند + ورنہ ابلہ فریبی چہوڑئے ۔ ہان بگو لا الہ الا اللہ - ورنہ چون ابلہان سرے منجار - پولیسی کے یہان اوستاد ہین ۔ دنیا کا سود نقد ہے اور دین کا اودہار - دنیا ملے تو دین کا ہونا نہ خواستگار - (الراقم شیخ الاسلام کشاف حقایق)

(اَلْحَقُّ یَعْلُوْ وَلَا یُعْلٰی)

۲۹ - رجب المرجب کو جو اللہ تعالےٰ اشانہ کا مہینا ہے اوس کا دن تمام ہو کر شعبان المعظم کی شب یکم کو جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مبارک شہر ہے (الشعبان شہری والرجب شہر اللہ) ایک مختصر اور متبرک علماے مصلحین ندوۃ العلما کی جماعت شہر بریلی سے داخل عظیم آباد ہوئے - بیگم پور کے اسٹیشن پر اراکین وامرائی شہر کا مجمع ان بزرگان ملکی صفات کے استقبال کو حاضر تہا کہ یک بیک

دعاے مستجاب کیطرح میل ٹرین کی اعلی درجہ کی گاڑیون سے اوس بابرکت
جماعت کا ایک ایک خدارسیدہ بندہ یون ظاہر ہوا جیسے سفید چمکتی
ہوئی بدلی سے ماہ شب چہاردہم سہ للّٰہ الحمد عزآن چیز کہ خاطرمی خواست
آخر آمد زپس پردۂ تقدیر برون - اس جماعت مین کون کون بزرگ
تھے سنئے جناب حضرت حاجی حافظ مولانا سید شاہ عبدالصمد صاحب
سہسوانی چشتی مشرب حنفی مذہب مودودی نسب صدر انجمن
اہل سنت الجماعت دام ظلہ- یہہ بزرگ کلام خدا اور کلام رسول
دونون کے حافظ ہین یعنی بخاری شریف بہی زبانی یاد ہے -
سہ اے آمدنت باعث آبادی ما + ذکر تو بود زمزمۂ شادی ما....
دوسرے بزرگ جناب مولانا مولوی محمد وصی احمد صاحب محدث
سورتی حنفی فضل رحمانی دام ظلہ- تیسرے بزرگ جناب مولانا حسن رضا
خان صاحب برادر جناب حضرت مولانا احمد رضا خانصاحب بریلوی
دام ظلہما- چوتھے بزرگ جناب مولانا مولوی حکیم مومن سجاد صاحب
چشتی نظامی کانپوری دام ظلہ- پانچوین بزرگ جناب مولوی حافظ
سید محمد اخلاص حسین صاحب مودودی سہسوانی دام ظلہ
عظیم آباد کے امراکین و امرا جو بہر استقبال حاضر تھے ان حضرات
کے چہرون کے انوار و برکات کا مشاہدہ کرنیکے ہی اس آیت
شریفہ کی تلاوت کرنے لگے سیماہم فی وجوہہم من اثر السجود
غرضکہ یہہ بزرگوار فٹنون پر سوار ہوئے اور محلہ لودیکڑہ جناب قاضی....
عبدالمجید صاحب رئیس پٹنہ کے مکان پر تشریف لائے ان حضرات
کا قدم رکہنا تہا کہ مکان کے در و دیوار چہلنے لگی سہ وہ آئے کیا کہ مرے

گھر کی بڑھگئی رونق + کبھی ہم اونکو کبھی اپنے گھر کو دیکھتے ہین۔
شب کو ان بابرکات بزرگوارون نے عشا کی نماز پڑہی خاصہ تناول
فرمایا اور استراحت کی۔ دوسرے روز کہ یکم شعبان ۱۳۱۴ھ
کی تہی بعد نماز ظہر جناب سید شاہ محمد کمال صاحب رئیس بانی
نشان عظیم آباد کے مبارک باغ مین مجلس وعظ قرار پائی پہلے جناب
مولانا محمد وصی احمد صاحب محدث سورتی صاحب جوامع الشواہد
و تعلیق مجلی شرح منیۃ المصلی و دیگر تصانیف نافعہ و محشی مسند طحاوی
و سنن نسائی وغیرہ نے احکام کفر و اسلام اور تفصیل و تفریق
مذہب حق و باطل و اعمال صالحہ کے بیان مین عالمانہ اور محققانہ وعظ
فرمایا حاضرین مجلس وعظ کے دل جو منتشر ہو رہے تھے وہ یکسو ہوگئے
اور اونکو معلوم ہوگیا کہ مصلحین ندوہ کی تقریرین ضرور مستقبل اور
مذلل ہین اور جو خبرین کہ اِن حضرات کے نسبت مشہور کی گئی
تہین اونکی کچھ اصل نہ نکلی یارون نے تو ایسی خبرین مشہور کی تہین
جس سے یہہ معلوم ہوتا تہا کہ مصلحین ندوہ برسر ناحق ہین اب فریقین
کے اقوال و افعال پر نظر کرنے سے ظاہر ہوا کہ مصلحین ندوہ بیلے
شبہہ حق پر ہین اور یہی وجہ ہے کہ آزادی پسند نوجوانون کو
انکی باتین کڑوی معلوم ہوتی ہین الحق مُرٌّ جب بنیاد ندوہ ہوئی
تہی تو حضرت قبلہ و کعبہ مولانا فضل رحمٰن رحمۃ اللہ علیہ نے جناب
ناظم صاحب ندوہ سے اسکے شرکت کی نسبت ناخوشی ظاہر
فرمائی اوسکا اثر یہہ ہوا کہ اللہ کی طرف سے چند خاص بندونکو الہام
ہوا اور وہ اسکی اصلاح کیو اسطے کمربستہ ہوگئے اعلائے کلمہ حق

کیواسطے اپنے اپنے گہرون سے نکل کہڑے ہوے چنانچہ وہ بالُ
گروہ پٹنہ تک پہونچا جیسا کہ اونکی آمد کا حال مین اوپر بیان کرچکا
ہون اور بتاریخ یکم شعبان المعظم سنہ ۱۳۱۴ ہجری روز شنبہ دنکو جناب
حضرات راس الرؤسا سید شاہ مبارک حسین صاحب کے
باغ مین مجلس وعظ قرار دیگئی پہر حسب اجازت حضرت صدر انجمن
اہل سنت والجماعت مولانا حافظ حاجی سید شاہ عبدالصمد
صاحب مودودی نسب وچشتی مشرب مدظلہ جناب مولانا
محمد وصی احمد صاحب محدث سورتی نے وعظ فرمایا اسکی
کیفیت اسی تحریر مین اوپر گزر چکی ہے - آپکے بعد حضرت صدر
مجلس اہل سنت والجماعت نے نہایت دلچسپ اور پراثر
وعظ فرمایا اور کمال صحت کے ساتھ اوّل اوس دار الندوہ کے
تاریخی واقعہ کو جسمین حضرت رسول الکریم صلی اللہ علیہ وسلم کے
قتل کا مشورہ شیخ نجدی نے آکر دیا تہا احادیث صحیحہ سے مطابقت
دیکر فرمایا کہ کسیکو انکار کا موقع باقی نرہا پہر آپ نے صحابہ رسول
اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم کے استقامت کے حالات اور کفار کی
ایذا رسانی کی کیفیت اور اوسپر اونکا صبر و تحمّل اس دردناک
تقریر مین بیان فرمایا کہ حاضرین مجلس پر ایک دلکش بیخودی کی حالت
طاری ہوگئی قبل اس وعظ کے اکثر موافقین ندوہ اس مجلس وعظ
مین اوکہڑے ہوے دل سے شریک ہتے مگر اب اونکو دلچسپی بہی
ہوگئی یہ ایک دوسرے سے کہہ رہا تہا کہ اب ان لوگون کے دلائل
سننے سے یہہ بات پایہ تحقیق کو پہونچی کہ واقعی ابہی ندوۃ العلما بہت اصلاح طلب ہے

دیکھو کہین اوسمین بے سوچے سمجھے نکو دپڑنا۔ اب ہمپربھی یہہ بات
روشن ہو گئی کہ ندوۃ العلما مین جو حضرات یہان موجود ہین اومین
سب نوجوان ہی لوگ ہین اور اکثر انگریزی خیال کے خلاف
ہین جنکی دلی خواہش ہے کہ قید مذہب کے پھندے سے نکل جائین
خود کہتے ہین پہلا احسان تو ہمپر سر سید کا ہے کہ اوسنے ہمارے تمام
بندکی سوئیان نکال ڈالین جوجی چاہتا ہے کہاتے ہین جوجی چاہتا
ہے پہنتے ہین پہلے ایسے بیوقوف اور متعصب لوگ ہتے جو شراب سی
لطیف اور عمدہ شئے کو کالا پانی کہتے ہتے اور آج اوسی مرد پیر کی
قدم کی برکت سے یہہ دوا نئے درد دل بیمار گہر گہر عمدہ قرابون
اور شیشون مین بہری موجود ہے خدا نے چاہا ہے تو یہہ دوسوئیان
جو صرف ہماری دونون آنکہون مین رہگئی ہین وہ ندوہ نکال ڈالیگی
کیونکہ اسکے دست و بازو تو وہی مولوی ہین جو سرسید کے کنار عاطفت
کے پرورش یافتہ ہین اَلْعَیَاذُ بِاللہِ دیکھو بہائی ایمان کو اپنے بچانا
اگر تم محفوظ بچ گئے تو تمہاری آیندہ نسلین محفوظ نرہ سکینگی ۔
دیکھو جب سرسید کا دور شروع ہوا تہا تو اوسکا یہی دعوی تہا کہ ہم
شراب پینے کو نہین کہتے ہم ناپاک اور حرام گوشت کہانیکو نہین
کہتے تمہارا کہانا تمہارا باورچی پاک طریقہ سے پکائے تو اونکے میز
پرلگکر کہانے مین کیا قباحت ہے تم ہندو نہین ہو کہ چہوت ہو جائگی
بس چند روز تو شاید بعض لوگون نے اسطرح کہانا کہایا پہر ہون
آتش در کاسہ ہوگئے جو وہ کہاتے تہے وہ یہہ کہانے لگے جو وہ پیتے تہے
وہی یہہ پینے لگے اگر حساب کیا جائے تو انگریزون سے زیادہ شراب

مسلمان ہی پیتے ہین - الغرض لوگون کے دفعتاً خیال پلٹ گئے اور
اور دوسرے روز کے وعظ مین جناب شہید شاہ محمد کمال صاحب کا باغ
آدمیون سے بھر گیا - اوس روز کے وعظ نے اور ہی تاثیر دکھائی - پوری
حالت اگر اونکی بیان کیجائے تو مبالغہ سمجھا جائیگا حق تو یہہ ہے کہ
دیکھنے سے تعلق رکھتی ہتی خلاصہ یہہ کہ اسیطرح متواتر ان بزرگونکے
چار وعظ ہوئے - ہر روز اثر وعظ ترقی پر تہا - دو آدمی مرد و عورت
مشرف بہ اسلام ہوئے حضرت جناب قبلہ و کعبہ مولانا شاہ بدرالدین
صاحب سجّادہ نشین خانقاہ پھلواری شریف کا نامۂ مبارک متضمّن
دعوت علمائے اہل سنت مصلحین ندوہ شرف صدور پایا اور یہہ
متبرک گروہ مردان خدا کا حسب الطلب حضرت سجّادہ نشین قبلہ ۱۴ شعبان
المعظم کو روانہ پھلواری ہوا سجادہ نشین صاحب نے ان بزرگون
کی رائے سے اتفاق فرمایا اور ندوہ سے ناراضی ظاہر کی - (نوٹ -
پھلواری شریف مین صرف دو خانقاہین ہین ایک خانقاہ کے سجّادہ
نشین حضرت مولانا شاہ بدرالدین صاحب مجیبی مدظلہ ہین اور دوسرے
خانقاہ کے سجّادہ نشین حضرت شاہ وحید الحق صاحب منعمی مدظلہ
ہین انکے سوا اور کوئی سجّادہ نشین نہین اور جو شخص کہے کہ مین تیسرا
سجّادہ پھلواری کا ہون وہ کاذب ہے - م) پھر یہہ پاک جماعت
علمائے اہل سنت و الجماعت کی بہار شریف گئی - وہان کی مجلس
وعظ مین جناب حضرت شاہ امین احمد صاحب قبلہ سجّادہ نشین بہار
اس مجلس کے صدر ہوے اور ارشاد فرمایا کہ مین پہلے ندوہ کی اغراض
سے مطلع تو اتفق نہ تہا اب مجکو علم ہوا ہے ابتدا مین اوس سے کنارہ کشی کی

اور آپ کے ایما کے موافق آپ کے معتقدین کی ایک بڑی جماعت
جو دہو کی سے ندوہ مین شریک ہوئی تہی پہر گئی اور اس کی کمزوری کا
بڑا سبب یہ ہوا کہ متواتر شہادتون سے یہ بات ثابت ہو گئی کہ حضرت
مولانا فضل رحمن قدس سرہ نے ناظم ندوہ سے اس کی شرکت
کے بارے مین ناخوشی ظاہر فرمائی تہی اللہ اللہ پیر کی اور ناخوشی
چنانچہ حضرت احمد میان صاحب قبلہ مدظلہ موجود ہین جبکا دل چاہے
ان سے دریافت کر لے ؎ پیر تابستان و خلقان تیر ماہ + خلق مانند
شب اند و پیر ماہ + ظل او اندر زمین چون کوہ قاف + روح او سیمرغ
بس عالی طواف + گر نما شد سایۂ او بر تو گول + پس ترا سرگشتہ
دارد بانگ غول - (راقم سنّی حنفی)

ندوہ سنت یا ضلالت ہے - جناب سید شاہ محمد لطف الرحمن
حنفی قادری فضل رحمانی (رئیس موضع کاکو) ندوہ کا تخالف شرع
و سنت سے ثابت ہے (جناب سید شاہ) محمد غفور الرحمن حنفی
ابو العلائی (رئیس موضع کاکو) ندوہ کے بطلان پر ادلہ اربعہ شرعیہ
شاہد ہین (جناب سید شاہ) محمد عبد الرحمن حنفی (رئیس موضع کاکو)
ندوہ کی ضلالت تخالف باہمی اہل سنت سے خود روشن ہے -
(جناب سید شاہ) محمد عزیز الرحمن حنفی (رئیس موضع کاکو -)
کوئی سچا سنّی مسلمان ندوہ کا ہمزبان نہین ہو سکتا - (جناب قاضی)
محمد عبد الحمید حنفی (قبلہ و کعبہ مدظلہ رئیس پٹنہ) نئی روشنی والے
آزاد امرا یا طلبہ انگریزی خوان البتہ شریک ندوہ ہو سکتے ہین

(جناب شیخ) محمد طہارت حسین حنفی (رئیس موضع سسبلیور پٹنہ)
ندوہ دراصل شاخ فرقہ نجدیہ ونیچریہ کی ہے - (جناب شاہ محمد
فضل کریم حنفی قادری (رئیس موضع نگرنہسہ پٹنہ)
مین خالص سنی ہون - ندوہ کی شرکت کرنا لامذہبی ہے (جناب شیخ)
محمد فقیر الدین حنفی - موضع جرہوہ - ہمین ندوہ خلاف معلوم ہوتا
ہے - (جناب شیخ) محمد واعظ الحق صدیقی حنفی (رئیس موضع جرہوہ)
ندوہ اسلامی جلسہ نہین بلکہ شقاوت اور معجون مرکب ہے -
(جناب حکیم) سید دیدار علی حنفی - جرہوہ - مین ندوہ کا
ہمدرد نہین ہو سکتا بلکہ اوسکے مقاصد پر مفاسد کو بہت
مضر اسلام خیال کرتا ہون (جناب قاضی) سید محمد عبد الرشید
حنفی فردوسی قبلہ وکعبہ دام مجدہ - رئیس وآنرری مجسٹریٹ
قصبہ باڑہ ضلع پٹنہ - ہم رسالہ ہدایت المخلوق ودیگر تصانیف مصنف
رسالہ ندکورہ کو نظر سے گذرے سرتاپا بد تہذیبی سے مملو پایا -
اللہ پاک مسلمانون کو ندوہ کے خباثات سے بچاوے (جناب شیخ)
محمد فصیح احمد حنفی (رئیس موضع سسبلیور) ہمین ندوہ سے خلاف
ہے (جناب سید شاہ) محمد شرف الدین حنفی رضوی -
رئیس میتن گھاٹ پٹنہ) ندوہ بھی پیر نیچر کا نفرنس کا بچہ ہے
(جناب سید شاہ) محمد ذکریا حنفی قادری وارثی (رئیس موضع کاکو)
جلسہ ندوہ جلسہ علمائے ربانی نہین ہے (جناب شیخ) محمد عبد الرافع
اسکنڈ ایر اسٹوڈنٹ پٹنہ کالج افسوس ہے جب ہمارے علمائے نجباء گلیو
خود ہی گمراہی پھیلانے لگے تو اسلام کی ترقی کی کیا امید ہے (شیخ افضل حسین حنفی صاحب)

ندوہ کی مخالفت حق ہے (جناب سید شاہ) محمد صبر الحق حنفی نظامی (محلہ دیوان محلہ) مین مخالف ندوہ ہون (جناب سید شاہ) محمد فصیح الدین حنفی۔ قصبہ نیرہ

التماس از جانب مرتب رسالہ ہذا

حضرات اہل علم کے خدمات مین التماس ہے کہ از راہ کرم اس رسالہ مراۃ الندوہ کو ابتدا سے انتہا تک ملاحظہ فرمائیں اور عیارون افترا پردازون کی البہ فریبیون غلط بیانیون کا تحریری شہادتون سے علما و اہل صفا و دیگر علمائے اہل سنت کے موازنہ کرین کہ حامیان ندوہ کا بیجا شور و شغب کہان تک درست ہے۔ جن حضرات کو تحریرات سابقہ کے نسبت کچھ شبہہ یا اخبارون کے دیکھنے سے دل مین شک پیدا ہوا ہو وہ اس کمترین خلایق کے پاس آکر دستخطی و مہری تحریرات دربارہ شناعات ندوہ معائنہ فرمائین اور اپنی اپنی تسکین خاطر کر جائین۔ یہہ بھی عرض ہے کہ جن صاحبون کو خدا نخواستہ باغوائے ندویان اپنی تحریرات سابقہ مرحضا مین نفیسہ سے رجوع کرنا مقصود ہو وہ اس فقیر کو مطلع فرمائین اور مطعون خلایق نہ بنائین ورنہ عند اللہ ماخوذ ہونگے۔ بندہ نہ مولوی نہ عالم البتہ بحمد اللہ تعالے سنی حنفی ہے لہٰذا برادران احناف اہل سنت سے دست بستہ ملتجی ہے کہ اگر واقع مین اپنے بے بضاعتی سے اس رسالہ مین کچھ غلطی مجھسے ہو گئی ہو تو اوس سے عاجز کو مطلع فرمائین اور بیجا نکتہ چینی نکرین۔ انشاء اللہ قبول امر حق مین عذر نہو

اور یہہ بہی گذارش ہے کہ جن صاحبون کو اعتراض ہی کرنا منظور ہو تو وہ بلا رو رعایت بلے پہیر پہار صاف لکہین کہ فلان مضمون صحیح ہے اور فلان غلط نہ یہہ کہ خلاف تقاضائے اخوّت اسلامی ادہر ادہر سے نا تمام مضمون یا زاید از مطلب باتین لیکر اصل مقصد کی راہ چہوڑ کر اعتراض کر بیٹہین یا اخبارون مین ہجوین شایع کرین - خاکسار کو اسکی مطلق پروا نہین ہے نہ اون خرافات کے جواب کا خیال ہو گا یا فرق باطلہ ضالّہ کے برا کہنے کا ملال سے طریق اونکا دل آزاری جو آگے تہا وہ اب بہی ہے ہمین جینا بنا چارہی جو آگے تہا وہ اب بہی ہے +

کج ادا ئیہائے لیلی کرد مجنون را خراب +
ورنہ این بیچارہ را شوق گرفتاری نبود +

بعد انتقال سرور عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے اسلام کی حالت بہت نازک ہو گئی تہی بقول حضرت ابی ہریرہؓ صحابی رسول مقبول صلعم اگر حضرت امیر المومنین صدیق اکبر رضی اللہ تعالےٰ عنہ پیدا نہ ہوتے تو عالم مین کوئی خدا کی عبادت نہ کرتا و مگر حضرت صدیق اکبرؓ کی اوس حالت مین کہ مشرکین نے علیحدہ سر اوٹہایا تہا - اہل کتاب الگ فساد پر آمادہ تہے - منافقین نے جدا شور مچا رکہا تہا - مدعیان نبوت و مرتدین ایک طرف علم بغاوت بلند کرتے تہے تو مانعین زکوٰۃ دوسری جانب مستعد شقاوت تہے جانفشانی ملاحظہ ہو کہ بفضل ایزدی و تایید ربانی اسلام کو کیسا سنبہالا اور نیابت نبوّت کا فرض منصبی پورا ادا کیا باوجود اصرار صحابہ اخیار علی الخصوص حضرت عمرؓ فاروق قاتل کفار کیلئے

ضرورت زمانہ کا مطلق نہ خیال کیا نہ مانعین زکوٰۃ سے کہ اہل قبلہ و کلمہ گو ہے
اتحاد و اتفاق کیا یا اونہیں اپنے ساتھہ شریک فرما کر غیرون کے
حملون کا جواب دیا بلکہ بوجہہ انکار ضروریات دین اونہیں مرتد ٹھہرایا
اونسے جہاد کا حکم دیا۔ اسی طرح ہر زمانہ مین مذہب اہل سنت پر حملہ
ہوتا رہا۔ نئے نئے فسادات دین مین نکلتے رہے اور اہل حق یعنی ارباب
تسنّن تحریری اور تقریری طور پر اونکا ردّ و طرد واجب سمجھکر اونکی مخالفت
کرتے رہے۔ اب اس زمانہ مین ندوہ کونسا نیا شارع ہوا ہے کہ اہل
حق کو تمام گمراہون بے دینون سے اتحاد و اتفاق کرنے کہتا ہے اور
اونہیں شریک کرنے اونکے اباطیل کے نہ رد کرنے مین خلاف طریقۂ
سلف مصلحت دینی خیال کرتا ہے لاحول ولا قوۃ الّا باللّٰہ۔ مسلمانو!
خدارا گمراہ نہ ہو۔ ندوہ کہ دراصل سر سید نیچری کے کانفرنس کا فرزند
دلبند ہے اوسکے اغراض و مقاصد ہرگز اچھے نہیں بلکہ سراپا مخرّب
دین و مضرِ اسلام ہین۔ سنیّو! مذہب اہل سنت کی اس زمانہ پر فتن
مین پابندی نہ چھوڑو ندوہ کے دام فریب مین نہ آؤ ورنہ لامذہب اور
گمراہ کر چھوڑیگا۔ یہود و نصارےٰ و مشرکین و فرق ضالّۃ باطلہ مثل
نیچریہ۔ وہابیہ نجدیہ۔ روافض و غیر مقلدین منافقین اہل ہویٰ کے ہنسنے
پر اپنا طریقہ حسنہ کیون ترک کرتے ہو۔ آخرت مین اس ہنسنے کا مزہ
اونہیں معلوم ہوگا۔ حنفیو! حضرت صدیق اکبر رضی اللّٰہ تعالےٰ عنہ کی
کفش برداری کرو۔ آیۃ کریمہ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِين کے متعیل ہو
اصول ندوہ کا بطلان حضرت خلیفۂ اوّل کی کارروائیون سے صاف عیان ہے
اللہ سب مسلمانونکو فتنۂ ندوہ سے بچائے آمین بحق النبی و آلہ و صحبہ۔ آپکا خیرخواہ عبدالوحید حنفی

اشتہار واجب الاظہار

اہل حق کو مژدہ ہو کہ ایک انجمن مسمّٰی بہ انجمن اہل سنت مصلحین ندوہ پٹنہ مین قایم ہوئی ہے - اہل سنت کی معاونت دامے درمے اسمین درکار ہے - اس انجمن کے ضوابط انشاء اللہ تعالےٰ بہت جلد حاضر خدمت کئے جائینگے شایقین مطمئن رہین اور اس انجمن کی شرکت سے سعادت کونین حاصل کرین -

المشتہر

عبد الوحید غلام صدیق رضی حنفی الفردوسی نایب مہتمم انجمن اہل سنت مصلحین ندوہ

اعلان عام

جن صاحبون کو رسایل علماے اہل سنت مصلحین ندوہ کے اس شہر پٹنہ مین خریدنے منظور ہون وہ اس کمترین آفاق کو بذریعہ تحریر و تقریر مطلع کرین - فوراً ارسال خدمت کیے جائینگے - جیس درخواستین یکمشت آنی چاہیئین کہ بذریعہ ریلوے اہل بریلی سے طلب کر لون -

آپکا خادم بہی خواہ -

شیخ محبوب علی صدیقی حنفی رضا نپوری وکیل انجمن - محلہ [illegible]

تمت بالخیر